قرآن مجید کی
فضیلت و فوائد

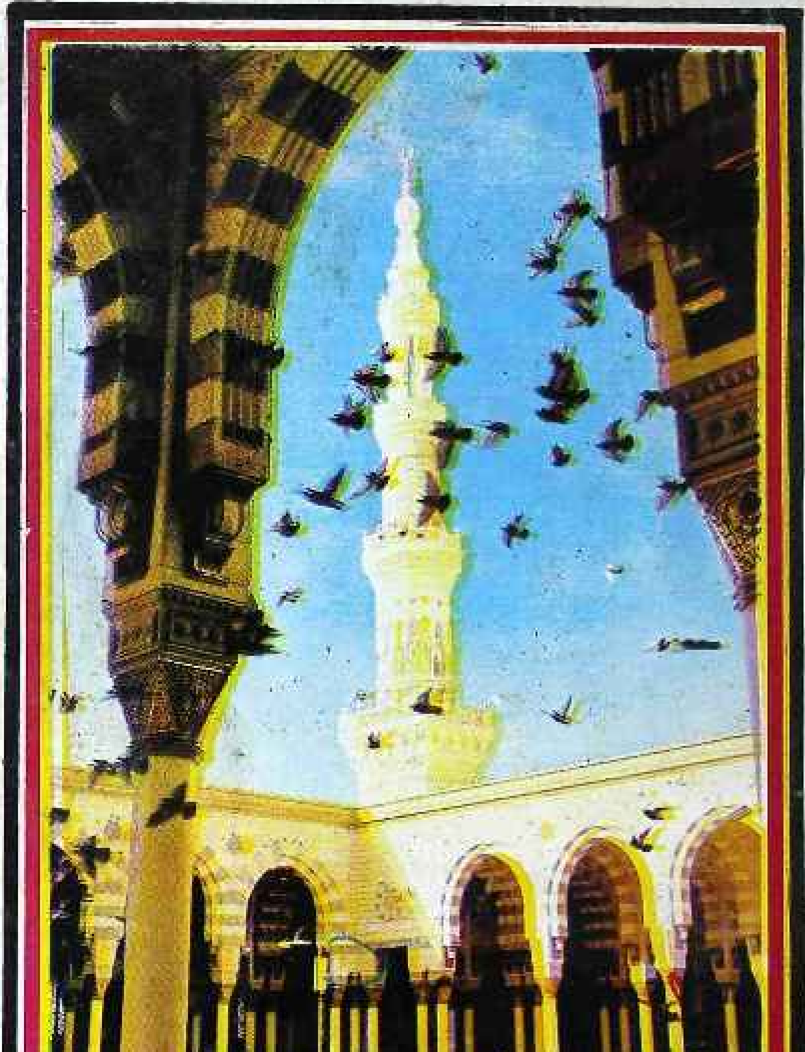

مؤلفہ: الحاج سید غلام نقی رضوی

قرآن مجید

کی

فضیلت و فوائد

مؤلفہ

الحاج سید غلام نقی رضوی

(رجسٹرڈ)
پاک محرم ایجوکیشن ٹرسٹ
(۲۷۹ برنٹو روڈ۔ کراچی : فون ۷۲۳۲۳۵۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدائیہ :

قرآن کیا ہے؟

خالق کائنات نے اپنے کلام کے تعارف کے لیے حسبِ ذیل الفاظ استعمال فرمائے ہیں:

یہ کتاب ہے — الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ (بقرہ ۲/۲)

یہ نور ہے — قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ (۵/۱۵)

یہ قرآن ہے — اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ (۱۷/۹)

یہ فرقان ہے — الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ (۲۵/۱)

یہ آیاتِ بینات ہے — بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ (۲۹/۴۹)

یہ تنزیل ہے — تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ (۳۶/۵)

یہ قول ہے — اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ (۶۹/۴۰)

یہ ذکر ہے — اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (۱۵/۹)

یہ ہدیٰ ہے — هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ (۲/۲)

اِس کے علاوہ اور بھی تعبیریں ہیں۔

اہلِ قلم اِس مقدّس کلام کو کبھی کتاب سے تعبیر کرتے ہیں اور کبھی اسلام کے آئین و دستور سے۔ لیکن کتاب سے ان کی مراد عموماً وہ قرآنی تعبیر نہیں ہوتی جو " الٓمٓ ذٰلِكَ الكِتٰبُ " میں پائی جاتی ہے، اِس لیے کہ قرآنی تعبیر کے لحاظ سے کتاب کو باقی دوسرے اوصاف سے متّصف کیا جا سکتا ہے لیکن ہماری تعبیر کے لحاظ سے کسی اور کتاب میں وہ تمام خصوصیات نہیں پائی جاتی ہیں جو قرآنِ کریم میں موجود ہیں۔ اِس کا اندازِ ترتیب اسی طرح ساری کائنات سے منفرد اور ممتاز ہے جس طرح اس کے اصول و معارف۔ یہ نہ اصول و معروف کے اعتبار سے دنیا کی کسی کتاب سے ہم رنگ ہے اور درحقیقت یہی بات اِس امر کا ثبوت ہے کہ قرآن کسی بشر کا کلام نہیں ہے۔

وہ کتاب ہے، لیکن انسانی اصطلاح میں نہیں، بلکہ قرآنی اصطلاح میں۔

وہ مجموعہ ہے لیکن انسانی تالیف و ترتیب کے لحاظ سے نہیں بلکہ سماوی ترتیب و تالیف کے اعتبار سے۔

واضح رہنا چاہیئے کہ جس طرح قرآن عام کتابوں کی طرح کتاب نہیں ہے، اسی طرح عام دساتیر کی طرح کا دستور بھی نہیں ہے۔ دستور کا موجودہ تصوّر قرآن مجید پر کسی طرح صادق نہیں آتا، اور نہ

اسے انسانی اصطلاح کے لحاظ و اعتبار سے دستور کہہ سکتے ہیں۔

قرآن کے آئینِ ربوبیت ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے، کہ اس کی وحیٔ اوّل کا آغاز لفظ ربوبیّت سے ہوا ہے: اقرا باسم ربك الذی خلق" یعنی: "میرے حبیبؐ تلاوتِ قرآنِ پاک کا آغاز اپنے رب کے نام سے کرو۔" وہ رب جس نے پیدا کیا۔"

" خلق الانسان من علق " وہ رب جس نے انسان کو علق سے پیدا کیا۔ یعنی لوتھڑے سے بنایا ہے جس کی شکل جونک جیسی ہوتی ہے۔

" اقرا و ربك الاکرم الذی علم بالقلم" پڑھو کہ تمہارا رب وہ بزرگ و برتر ہے جس نے قلم کے ذریعہ تعلیم دی۔

" علم الانسان ما لم یعلم " اور انسان کو وہ کچھ پڑھادیا جو اُسے نہیں معلوم تھا۔

آیاتِ بالا سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ قرآن کا آغاز ربوبیّت سے ہوا ہے۔ اور ربوبیّت کے ساتھ تخلیق، تعلیم بالقلم کا تذکرہ اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ قرآن مجید کے تعلیمات و مقاصد کا کل خلاصہ تخلیق و تعلیم میں منحصر ہے۔ اس کے نازل کرنے والا تخلیق کے اعتبار سے بقائے جسم کا انتظام کرتا ہے۔ اور تعلیم کے اعتبار سے تزکیۂ نفس کا اہتمام کرتا ہے۔

"بہترین عبادت"... قرآن میں غور و فکر... اور اس پر عمل ہے"

حضور اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ "قرآن میں ایک ساعت غور و فکر کرنا (ایک عابد کی) ستّر سال کی عبادت سے افضل ہے۔"

قرآن مجید کا ارشاد ہے: "اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ" (۴/۸۲)

یعنی: (کیا یہ لوگ قرآن میں بھی غور نہیں کرتے)

خدا و رسولِ خداؐ کے ان فرامین کے تحت "پاک محرّم ایجوکیشن ٹرسٹ" نے مومنین کے استفادہ کے تحت مولنا محمد حسین رضوی مدظلہ جامع التفاسیر کی تحریر کردہ تفسیرِ قرآن بنام "قرآنِ مبین" کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے جس سے شیعہ و سنّی حضرات استفادہ کرتے ہیں۔ اس تفسیر کے بارہ پارے شائع ہو چکے ہیں۔ تیرہواں پارہ عنقریب شائع ہونے والا ہے

❋ مومنین کے مزید استفادے اور قرآن فہمی کی سہولت کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہمارے ادارے نے تیسواں پارہ بنام "تفہیم القرآن" شائع کیا ہے جو اپنی خصوصیت میں اس لیے منفرد ہے کہ اس میں قرآنی آیات کے ہر ہر لفظ کے معنی اور بامحاورہ مفہوم آیات بطور ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ (تاکہ قرآن پڑھیں، سمجھیں اور غور و فکر کے بعد عمل پیرا ہوں)

امید ہے کہ مومنین ہماری ان کاوشوں سے بھرپور فائدہ حاصل کرتے ہوئے دعا فرمائیں گے۔ والسّلام: احقر نقی رضوی

قرآن مجید کی فضیلت

* * * * *

قرآن مجید کے فضائل و محاسن اور اس کے ــــــ منافع و فوائد پر بالتفصیل روشنی ڈالنا ممکن ہی نہیں کیونکہ یہ ایک ایسی کتاب ہے جس کے جواب سے عقول عاجز اور فحول سپر انداختہ ہیں، اور جو محاسن وصفات کے جملہ اقسام سے بھرپور ہو اور خاتم الانبیاء سیّد الرسل حضرت محمّد مصطفٰیؐ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم پر لاکلام نازل ہوا ہو، اور معصوم ہستیوں نے اُس کے محامد و صفات کے دریا بہائے ہوں، پھر بھلا ہم جیسے انسان اُس عظیم الشان کلام کے فضائل و محامد، منافع و فوائد اور صفات و محاسن کس طرح بیان کر سکتے ہیں۔ چنانچہ اِس سلسلے میں چند احادیث کی رقمطرازی پر ہی اکتفاء کیا جاتا ہے:

★ علاّمہ طبرسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا:

(۱) جو قرآن والے ہیں وہی اللہ والے ہیں، بلکہ اُن کا شمار اللہ کے خاص منظورِ نظر بندوں میں ہے۔

(۲) قرآن مجید سے گہرا تعلق ایسا سرمایہ ہے جس کا جواب نہیں۔

(۳) میرے نزدیک میری اُمّت میں دو قسم کے لوگ شریف ترین ہیں۔ ایک وہ جو عاملِ قرآن (یعنی قرآن کے فرمان پر عمل کرنے والے) ہیں۔ دوسرے وہ جو ساری رات عبادت و تلاوت میں گذارتے ہیں۔

(۴) قرآن مجید اللہ کے منشاء کا مکتب اور اُس کے ادب کا مدرسہ ہے جس قدر ہو سکے اِس سے فائدہ اُٹھا لو۔

(۵) قرآن مجید اللہ کی (مضبوط) رسّی اور اُس سے رشتہ اور تعلّق کا ذریعہ ہے۔

(۶) قرآن مجید چشمِ بینا رکھنے والوں کے لیے روشن نور ہے۔

(۷) قرآن مجید ہر قسم کے امراض سے شِفاءِ کلّی ہے۔

(۸) قرآن مجید سے صحیح تمسّک کرنے والا ہر قسم کے مصائب و آلام سے محفوظ و مامون رہے گا۔

(۹) قرآن مجید اُس شخص کے لیے ہر قسم کی نجات کا ذریعہ ہے، جو اِس کی صحیح پیروی کرے گا۔

(۱۰) قرآن مجید کے بیحد عجائب کبھی ختم نہیں ہو سکتے۔

(۱۱) قرآن مجید ہی وہ کتاب ہے جس کی بار بار تلاوت سے کہنگی پیدا نہیں ہوتی۔

(۱۳) قرآن مجید یوں ہی سا کلام نہیں ہے، بلکہ اس میں فیصلہ کُن اور اٹل باتیں تحریر کی گئی ہیں۔

(۱۴) قرآن مجید وہ کتاب ہے جس سے خواہشیں اُکتاتی نہیں، اور علماء سیر نہیں ہوتے۔

(۱۵) قرآن مجید کے عجائب وغرائب کا کوئی اختتام نہیں۔

(۱۶) قرآن مجید وہ کتاب ہے جو اسے چھوڑ بیٹھے گا، خدا کی طرف سے نقصان اُٹھائے گا، اور جو اس کے علاوہ کسی اور کے ذریعہ سے ہدایت چاہے گا گمراہ ہو جائے گا۔

(۱۷) قرآن مجید نجات کا سیدھا راستہ ہے، جو اس پر عمل کرے گا اجر پائے گا، اور جو اس کے سہارے سے حکم کریگا وہ یقیناً عدل کرے گا، جو قرآن مجید کی طرف دعوت دینے والا ہو گا وہ صراطِ مستقیم کی طرف دعوت دینے والا ہو گا۔

(۱۸) دنیا کے قرآن والوں کا جنّت کے عرفاء میں شمار ہو گا۔

(مجمع البیان ص۵)

(۱۹) قرآن مجید کو جملہ کلاموں پر اسی طرح فوقیّت حاصل ہے جس طرح خالقِ قرآن کو اپنی مخلوقات پر فوقیت ہے۔

(۲۰) قرآن مجید خداوندِ عالم کے علاوہ تمام چیزوں سے افضل ہے جو شخص قرآن کی عزّت و توقیر کرے گا، وہ بعینہٖ ایسا ہے

جیسے اُس نے خدا کی توقیر کی، اور جس نے قرآن مجید کی توقیر نہ کی گویا اُس نے خداوندِ عالم کی عزّت و توقیر سے منھ موڑا۔ (بروایت ابنِ مسعود)

(۲۱) قرآن مجید کی حُرمت خود خداوندِ کریم بھی کرتا ہے۔ اُس کی حُرمت کی مثال یہ ہے جیسے باپ کی حُرمت بیٹے پر۔
(جامع الاخبار شیخ صدوقؒ)

(۲۲) جب حوادث اور فتنے تم پر اندھیری رات کی طرح چھا جائیں، تو تم قرآن مجید کے ذریعہ سے نجات حاصل کرنا۔

(۲۳) قرآن مجید شفاعت کرنے والا ایسا ذریعہ ہے جس کی شفاعت رد نہ کی جائے گی۔ (حضرت علیؑ)

(۲۴) قرآن مجید بحث و مباحثہ میں مکمّل حجّت و دلیل ہے۔

(۲۵) قرآن مجید سب سے بہتر رہنما ہے۔

(۲۶) قرآن مجید کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن۔ ظاہر خدا کے احکام ہیں اور باطن میں بے انتہاء علوم ہیں۔

(۲۷) قرآن مجید کا ظاہر خوشنما اور باطن بے انتہاء گہرا ہے۔

(۲۸) قرآن مجید کے نجوم اور کواکب ہیں، جو احکامِ الٰہی کا راستہ بتاتے ہیں، اور اس کے نجوم کے لیے بھی نجوم ہیں، جو لوگوں کو اِس کے احکام سے آگاہ کرتے ہیں۔ اور (اے لوگو!) تم کو معلوم

ہونا چاہیے وہ نجوم آلِ محمدؑ ہیں جن کے پاس سارا کا سارا علم القرآن ہے۔ (یعنی: وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ کے مصداق آلِ محمدؑ ہیں۔)

(۲۹) قرآن مجید کی عجیب وغریب باتیں کبھی پرانی نہیں ہوتیں، اس میں ہدایت کی مشعلیں روشن ہیں، حکمت کے انوار ظاہر ہیں، مغفرت کا راستہ ڈھونڈھنے والوں کے لیے یہ گناہوں کی بخشش کا راہنما ہے، جو شخص اپنی آنکھیں قرآن پر لگائے اور اس کے نور کے مشاہدے کے لیے دل کی آنکھیں کھولے وہ ہلاکت کے گرداب سے نجات پائے گا۔

(۳۰) قرآن مجید تفکّر اور غور کا سرچشمہ ہے، بیدار دل کی حیات اور زندگی کا باعث ہے، جہالت کے شبہات کی تاریکی میں راہِ راست دکھلانے والا ہے۔

(۳۱) قرآن مجید ضلالت اور گمراہی میں ہادی اور جہالت کی اندھی آنکھوں کے لیے نورِ روشن ہے۔ جو جہالت کے دور کرنے کیلئے اس سے نور حاصل کرے وہ اُسے روشنی دے گا۔

(۳۲) قرآن مجید ہلاکت سے بچانے والا، گمراہوں کو راستہ دکھانے والا (بہترین ذریعہ) ہے۔

(۳۳) قرآن مجید لغزش کی مصیبت میں دستگیری کرنے والا، اور

اندھیرے کا نور، بدعتوں کو ظاہر کرنے والا ہے۔

(۳۴) قرآن مجید فتنہ کی خرابی کا ظاہر کرنے والا، دنیا سے آخرت کی طرف پہنچانے والا ہے۔

(۳۵) قرآن مجید سے دین اور ایمان کامل ہوتے ہیں۔ جس نے اِسے چھوڑ دیا وہ سیدھا جہنّم میں جائے گا۔

(۳۶) یہ قرآن مجید (کتابِ خدا) سچ کی بتانے والی اور عدل کو پورا کرنے والی ہے۔

(۳۷) تمھارے تمام حالات، تمھاری ساری خبریں اِس میں موجود ہیں۔

(۳۸) گذشتہ اور آئندہ کے احوال، آسمان و زمین کی خبریں سب کی سب اِس میں واضح طور پر بیان کی گئی ہیں۔

(۳۹) اگر قرآن کا جاننے والا اُس کے علوم کی گہرائیوں کو تم پر واضح کر دے تو تم حیران ہو جاؤ گے، اِس میں علوم کی وہ باریکیاں ہیں جنھیں سب لوگ سمجھ نہیں سکتے۔

(۴۰) میں تم میں دو گراں بہا چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، ایک تو کتابِ خدا، جو زمین و آسمان کے درمیان رسنِ مستحکم ہے، اور دوسرے اپنے اہلِ بیتؑ، اِن کی قدر و منزلت، عزّت و توقیر، تعظیم و تکریم تم پر فرض ہے۔

(عین الحیوٰۃ علّامہ مجلسیؒ ص ۳۷۷)

★ امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا:

(۱) تمہیں کتابِ خدا پر عمل کرنا چاہیے اس لیے کہ وہ ایک مضبوط رسّی ہے؛

(۲) روشن اور واضح نور ہے،

(۳) نفع بخش شِفا ہے،

(۴) پیاس بجھانے والی سیرابی ہے،

(۵) تمسّک کرنے والے کے لیے سامانِ حفاظت ہے، اور

(۶) اِس سے وابستہ رہنے والے کے لیے نجات ہے،

(۷) اِس میں کجی نہیں آتی کہ اِسے سیدھا کیا جائے،

(۹) یہ حق سے الگ نہیں ہوتی کہ اِس کا رُخ موڑا جائے،

(۱۰) اِس کو کثرت سے پڑھنا اور بار بار دُہرانا اور سننا پرانا نہیں کرتا (یعنی قرآن کو بار بار پڑھنا یا سننا دل میں کسی قسم کی کراہت یا اُکتاہٹ پیدا نہیں کرتا)

(۱۱) جو قرآن کے مطابق گفتگو کرتا ہے وہ سچّا ہے،

(۱۲) جو اِس پر عمل کرتا ہے وہ دوسروں پر سبقت لے جانے والا ہے۔

(۱۳) قرآن ایسا نصیحت کرنے والا ہے جو فریب نہیں دیتا، ایسا ہدایت کرنے والا ہے جو گمراہ نہیں کرتا،

(۱۴) قرآن ایسا بیان کرنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا،

(۱۵) جو بھی قرآن کا ہم نشین ہوا وہ ہدایت میں اضافہ حاصل کر کے، اور گمراہی وضلالت کو گھٹا کر اس سے الگ ہوتا ہے

(۱۶) قرآن کی تعلیمات کے بعد کسی اور کی تعلیمات کی ضرورت نہیں رہتی، اور نہ کسی اور لائحۂ عمل کی احتیاج باقی رہتی ہے،

(۱۷) اور نہ قرآن سے کچھ سیکھنے سے قبل اس سے بے نیاز ہو سکتا ہے۔

(۱۸) قرآن سے اپنی (روحانی اور جسمانی) بیماریوں کی شفا چاہو،

(۱۹) اور اپنی پریشانیوں اور مصائب پر قرآن سے مدد حاصل کرو۔

(۲۰) اس میں کفر ونفاق اور ہلاکت وگمراہی جیسی بڑی بڑی بیماریوں سے شفا رپائی جاتی ہے۔

(۲۱) اس کے وسیلہ سے اللہ سے (حاجات) طلب کرو،

(۲۲) اس کی دوستی لیے ہوئے اس کا رخ کرو،

(۲۳) اس کو لوگوں سے مانگنے کا ذریعہ نہ بناؤ،

(۲۴) یقیناً بندوں کے لیے اللہ کی طرف متوجّہ ہونے کا اس جیسا کوئی اور ذریعہ نہیں۔

(۲۵) قرآن ایسا شفاعت کرنے والا ہے جس کی شفاعت مقبول،

(۲۶) قرآن ایسا کلام کرنے والا ہے (جس کی ہر بات) تصدیق شدہ ہے

(۲۷) قیامت کے دن جس کی قرآن شفاعت کرے گا وہ اُس کے حق میں مانی جائے گی۔ اور

(۲۸) اُس روز جس کے عیوب (قرآن) بتائے گا تو اُس کے بارے میں بھی اس کے قول کی تصدیق کی جائے گی۔

(۲۹) قیامت کے دن ایک ندا دینے والا پکار کر کہے گا کہ دیکھو! قرآن کی کھیتی بونے والوں کے علاوہ ہر بونے والا اپنی کھیتی اور اپنے اعمال کے نتیجہ میں مبتلاء ہے۔

(۳۰) لہٰذا تم قرآن کی کھیتی بونے والے اور اِس کے پیروکار بنو،

(۳۱) اپنے پروردگار تک پہنچنے کے لیے قرآن کو دلیلِ راہ بناؤ،

(۳۲) اپنے نفسوں کے لیے قرآن سے پند و نصیحت چاہو،

(۳۳) قرآن کے مقابلے میں اپنی خواہشوں کو غلط و فریب خوردہ سمجھو،

(۳۴) عمل کرو، عمل کرو، اور عاقبت و انجام کو دیکھو، استوار اور برقرار رہو، پھر یہ کہ صبر کرو، صبر کرو، تقویٰ و پرہیزگاری اختیار کرو، تمھارے لیے ایک منزلِ منتہا ہے، اپنے کو وہاں تک پہنچاؤ، تمھارے لیے ایک نشان ہے اُس سے ہدایت حاصل کرو، اسلام کی ایک حد ہے اُس انتہا و حد تک پہنچو، اللہ نے جن فرائض و حقوق کی ادائیگی کو تم پر فرض کیا ہے اُن کو ادا کرو۔ میں تمھارے اعمال کا گواہ اور قیامت کے دن تم لوگوں کی طرف سے حجت پیش کرنے والا ہوں۔

(از نہج البلاغہ ص ۴۶۱)

قرآن مجید کی تعلیم و تدریس

(کا ثواب ※ بے حساب)

خداوندِ عالمین کی وہ کتاب جو معجزہ کی حیثیت سے نازل ہوئی تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعلیم و تدریس کا کس درجہ ثواب ہو گا، اور کتنی فضیلت اُس انسان کی ہو گی جو قرآن مجید کی تعلیم و تدریس میں اپنا وقت صرف کرے گا، اور پھر ایسی صورت میں جبکہ تعلیم و تدریس ہی پر معرفتِ قرآن، تلاوتِ قرآن اور معرفتِ خالقِ قرآن کا دار و مدار ہو۔ اِسی بناء پر حضرت رسولِ کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اس کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ:

"جو شخص خدا سے کلام کرنا چاہے وہ قرآن پڑھے"

اور "جو شخص یہ چاہے کہ خدا بھی اُس سے کلام کرے وہ قرآن پڑھے۔"

اور حضورِ اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ:

"جو شخص خدا سے کلام کرنے کا متمنّی ہو وہ نماز پڑھے"

پھر یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

"جو شخص یہ چاہتا ہو کہ نیکوں کی زندگی اور شہید کی موت اُسے نصیب ہو اور اُس دن اُسے شاندار کامیابی ملے جس دن حسرت کے سوا کچھ نہ ہو گا، اور اُسے قیامت کی گرمی کے موقع پر

سایہ نصیب ہو، اور گمراہی کے موقع پر ہدایت اُس کے قدم سے لپٹی ہو "فادرسوا القرآن" بس اُسے چاہیے کہ وہ قرآن مجید کا درس حاصل کرے، اور اُس کی تعلیم سے بہرہ ور ہو۔ یعنی قرآن پڑھے اور پڑھائے۔ کیونکہ جو قرآن پڑھاتا ہے وہ خدا کی بارگاہ میں عزّت و شرف کا مالک ہوتا ہے۔ اِس لیے کہ قرآن، کلامِ رحمٰن ہے، اور شیطان کے فریب اور کرتب سے بچنے کا حرزِ بے امان ہے اور پلّہء میزان گراں اور وزنی کرنے کا ذریعہ ہے۔

(جامع الاخبار ص۵۱)

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن پڑھانے کے دو طریقے ہیں۔ ایک تو یہ کہ خود تعلیم دے، دوسرے یہ کہ ایسے اسباب فراہم کرے کہ اُس کے ذریعہ سے قرآن پڑھا جا سکے۔

خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مدرسہ قائم کرتے اور تعلیمِ قرآن کا بندوبست فرماتے ہیں کیونکہ قرآن پڑھنے کا بڑا ہی ثواب ہے۔ امیر المومنین حضرت علیؑ سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"نماز میں قرآن پڑھنا غیرِ نماز میں قرآن پڑھنے سے بہتر ہے اور غیرِ نماز میں قرآن پڑھنا ذکرِ خدا سے افضل ہے، اور ذکرِ خدا صدقہ سے افضل ہے، اور صدقہ روزہ سے بہتر ہے وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ اور روزہ جہنّم سے نجات کی عظیم ڈھال ہے۔"

معلوم ہوا کہ جو قرآن پڑھتا ہے وہ جہنّم سے محفوظ رہے گا۔

(جامع الاخبار صا۵)

★ شیخ صدوقؒ تحریر فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن پڑھائے یا پڑھوائے تو اُس نے گویا دس ہزار حج ادا کیے، دس ہزار عمرہ ادا کیے، دس ہزار غلام آزاد کیے، دس ہزار جہاد کیے، دس ہزار بھوکوں کو کھانا کھلایا، دس ہزار مسکینوں کو کھانا دیا، دس ہزار برہنہ لوگوں کو کپڑے پہنائے اِس کے علاوہ ہر حرف کے عوض میں دس حسنات اُس کے نامۂ عمل میں لکھے جائیں گے اور دس گناہ مٹائے جائیں گے، اور اُس کی قبر میں روشنی ہوگی، قرآن مونسِ تنہائی ہوگا، اعمالِ نیک کا پلّہ بھاری ہوگا، پلِ صراط سے برق کی طرح گذر جائے گا" اور اُسے وہ تمام کرامتیں نصیب ہوں گی جن کی تمنّا کی جاسکتی ہے۔"

(جامع الاخبار ص۶)

قرآن مجید کی تلاوت کا ثواب

☆ ☆ ☆

قرآن مجید کی تلاوت کا جس درجہ ثواب بیان فرمایا گیا ہے اُس کا قلمبند کرنا دشوار ہے۔

حضورِ کریم صَلَّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم ارشاد فرماتے ہیں کہ:

★ "فاتلوہ فان اللہ یاجرکم علٰی تلاوتہ بکل حرف عشر حسنات"

یعنی: (قرآن مجید کی تلاوت کرو، اِس لیے کہ خداوندِ عالم تلاوتِ قرآن مجید میں ہر حرف کے عوض دس حسنات عطا فرماتا ہے۔)

★ ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"جو شخص قرآن مجید کی تلاوت کرتا ہے خداوندِ عالم اُسے جنّت میں داخل کرے گا، اور اُسے اِس بات کا اختیار دے گا کہ وہ اپنے ایسے دس عزیزوں کی سفارش اور شفاعت کرے جن کا جہنّم میں جانا لازمی ہو گیا ہو اور خدا اُس کی سفارش ضرور قبول فرمائے گا۔"

★ ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"جو شخص تلاوتِ قرآن مجید کرتا ہے، نبوّت اُس کے پہلو میں جلوہ گر

ہو جاتی ہے اور اُس میں اور نبی میں صرف یہ فرق رہ جاتا ہے کہ نبی پر وحی نازل ہوتی ہے اور اُس پر نہیں ہوتی، گویا وہ درجۂ نبوت پر فائز ہو جاتا ہے۔"

(مجمع البیان ص۷ طبع ایران)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"جو شخص تلاوتِ قرآن مجید کرنے لگتا ہے تو رحمت کے دروازے اُس پر کھول دیے جاتے ہیں اور ہر اُس حرف کے عوض میں جو اُس کے منھ سے نکلتا ہے خداوندِ عالم ایک ایک مَلک (فرشتہ) پیدا کرتا ہے جو اُس کے لیے قیامت تک تسبیح کرتا رہے گا۔ یہ اِس لیے کہ خداوندِ کریم کے نزدیک حصولِ علم کے بعد سب سے زیادہ قرأتِ قرآن کی فضیلت ہے۔"

★ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ: آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"مومنوں کو چاہیے کہ ذکرِ خدا اور تلاوتِ قرآن مجید سے اپنی زبان کو پُر لطف بنائیں۔ کیونکہ یہ چیزیں وہ ہیں کہ جو مرنے کے بعد بھی ذکرِ خدا میں رَطب اللِّسان رہیں گی۔"

★ جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"القرءۃ فی المصحف افضل من القرءۃ عن ظھر قلب

یعنی: (قرآن مجید میں دیکھ کر پڑھنا زبانی قرآن پڑھنے سے افضل ہے۔"

★ ایک اور حدیث میں آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص قرآن مجید کی روزانہ سو آیتیں تلاوت کرتا ہے خداوندِ کریم اُسے تمام اہلِ زمین کے اعمال کا ثواب عنایت فرماتا ہے۔ اور جو شخص دو سو آیات کی روزانہ تلاوت کرتا ہے خداوندِ کریم و رحیم اُسے زمین و آسمان کے باشندوں کے عمل کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے۔"

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"قرآن مجید کی تلاوت میں غور کرنا (یعنی سمجھ سمجھ کر تلاوت کرنا) بھی بے انتہا ثواب رکھتا ہے۔"

★ آنحضرت صلّی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

"یقیناً وہ گھر جس میں قرآن کریم کی تلاوت اور ذکرِ الٰہی ہوتا ہے اُس میں خیر و برکت کی زیادتی ہوتی ہے اور اُس گھر میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ شیاطین اُس گھر سے دور رہتے ہیں۔ اور وہ گھر اہلِ آسمان کے لیے اِس طرح چمکتا ہے جس طرح زمین والوں کے لیے روشن ستارہ چمکتا ہے ـــ اور یقیناً ـــ ایسا گھر ـــ جس میں ـــ قرآن مجید کی تلاوت ـــ نہیں ہوتی ـــ اور نہ ہی ذکرِ الٰہی ہوتا ہے۔ اُس میں خیر و برکت کم ہوتی ہے، فرشتے اُس گھر سے دور رہتے ہیں، اور شیاطین اُس گھر میں موجود رہتے ہیں۔"

★ حضرت امام حسین علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں:
"قرآن مجید میں چار پہلو نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔
(۱) عبادات۔ (۲) اشارات (۳) لطائف (۴) حقائق۔
(۱) عبادات عوام کے لیے ہے۔
(۲) اشارات خواص کے لیے ہے۔
(۳) لطائف اولیاء کے لیے ہے۔
(۴) حقائق انبیاء کے لیے ہے۔
(جامع الاخبار ص۲ طبع لکھنؤ)

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:
"جو جوان مومن قرآن مجید کی تلاوت کرے تو قرآن مجید اُس کے گوشت و خون میں مخلوط ہو جاتا ہے۔ خداوندِ عالم اُس جوان کو پیغمبروںؑ اور فرشتوں کے ساتھ قیامت میں اُٹھائے گا اور قرآن مجید اُس کے لیے اپنی حجّت تمام کرے گا اور کہیگا:
اے اللہ! ہر عمل کرنے والا اپنے عمل کی اُجرت چاہتا ہے۔ لہٰذا میں بھی اپنے پڑھنے والے کی اُجرت چاہتا ہوں۔؟
پس اللہ تعالیٰ جنّت کے حلّوں میں سے دو حلّے اُس نوجوان کا لباس قرار دے گا، اور بزرگی و کرامت کا تاج اُس کے سر پر رکھے گا

پھر قرآن مجید سے ارشاد فرمائے گا: کیا تو خوش ہوگیا؟
قرآن مجید عرض کرے گا: پروردگارا! مجھے تو تیری ارفع واعلیٰ ذاتِ اقدس سے اِس سے زیادہ کی توقّع تھی، یہ تیری عطا میری توقّع سے کم ہے۔
پس حق تعالےٰ جہنّم سے نجات اور برأت کا پروانہ اُس نوجوان کے داہنے ہاتھ میں، اور بہشت میں رہنے کا حکم بائیں ہاتھ میں عنایت فرمائے گا اور اُس کو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ پھر اُس جوان سے کہا جائے گا کہ ایک آیت پڑھ اور اِس سے اوپر کے بلند درجے میں داخل ہوجا۔
پھر اللہ تعالیٰ قرآن مجید سے ارشاد فرمائے گا: کیا تو راضی ہوگیا؟
قرآن مجید عرض کرے گا: بیشک اب میں راضی ہوگیا۔"
(عین الحیٰوۃ صفحہ ۲۷۰ اردو ترجمہ بنام روح الحیاتؔ صفحہ ۵۲۶)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:
"خداوندِ عالم کا قرآن مجید سے خطاب ہے کہ: "مجھے اپنی عزّت و جلال کی قسم، میں اُس کی عزّت کروں گا، جو تیری عزّت کرے گا، اور اُس کو ذلیل کروں گا جو تجھے ذلیل کرے گا۔"

★ ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ:
"قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا بہشت میں انبیاؑء اور اوصیاؑء کے علاوہ تمام لوگوں سے بلند درجہ پر فائز ہوگا، بشرطیکہ اُس کے

دل میں محبتِ اہلِ بیتؑ بھی ہو۔"

(عین الحیٰوۃ صفحہ ۳۷۔۳۷۱)

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
"جو شخص قرآن مجید کی تلاوت دیکھ کر کرے گا، اُس کی بصارت دیر تک باقی رہے گی اور اُس کے والدین سے عذاب میں کمی ہوگی خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہوں۔"

★ اور یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:
"قیامت کے روز تین چیزیں بارگاہ خداوندی میں فریاد کریں گی:
(۱) وہ مسجد جو غیر آباد ہو۔ یعنی نمازیوں سے خالی ہو۔
(۲) وہ عالم جس سے لوگ استفادہ نہ کریں۔
(۳) وہ قرآن جس کو غلاف میں لپیٹ دیا گیا ہو اور اُس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو اور اُس پر گرد و غبار جمع ہو گیا ہو۔"

★ جناب رسالت مآبؐ سے منقول ہے آپؐ نے فرمایا:
"جو شخص ایک شب میں دس آیات پڑھے وہ غافلوں میں شمار نہ ہو گا اگر پچاس آیات پڑھے تو اُس کا شمار ذاکرین میں کیا جائے گا اگر سو (۱۰۰) آیات پڑھے تو قانتین (یعنی اللہ کے سامنے عاجزی سے دیر تک نماز میں کھڑا رہنے والوں) میں شمار ہو گا۔ اگر دو سو (۲۰۰) آیات پڑھے تو خاشعین (اللہ سے ڈرنے والوں) میں لکھا جائے گا

— اگر تین سو آیات پڑھے تو فائزین (کامیاب و کامران) میں لکھا جائے گا۔ اگر پانچ سو آیات پڑھے تو اُس جماعت میں شمار ہوگا جنھوں نے عمر بھر عبادت کی ہوگی۔ اگر ایک ہزار آیات پڑھے تو اُس کے نام ایک قنطار نیکیاں تحریر کی جائیں گی۔ اور ایک قنطار پندرہ ہزار مثقال سونے کا وزن ہے۔ اور ایک مثقال ۲۴ قیراط کا اور ایک قیراط جو سب سے چھوٹا ہو وہ کوہِ اُحد کے برابر ہوتا ہے اور سب سے بڑا اتنا کہ زمین و آسمان کے درمیان کی فضا کے برابر۔"

(روح الحیات صـ ۵۵۵) علامہ مجلسیؒ

قرآن مجید سننے کا ثواب:

سورۃ الاعراف آیت ۲۰۴ میں ہے:

"وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥"

یعنی: (اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے غور سے سنو، اور خاموش رہو، تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔)

★ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ:

"جو کوئی قرآن کا ایک حرف بھی رغبت سے سنے گا حق تعالیٰ اُس کے عوض ایک نیکی اُس کے نامۂ اعمال میں لکھنے کا حکم دیتا ہے اور ایک گناہ اُس کے نامۂ اعمال مٹانے کا حکم دیتا ہے، اور ایک درجہ

بلند فرماتا ہے۔ ★ اور جو شخص ایک حرف بھی قرآن سے یاد کرتا ہے حق تعالیٰ دس نیکیاں اُس کے لیے لکھتا ہے اور دس گناہ مٹاتا ہے۔ اور دس درجات اُس کے لیے بلند فرماتا ہے۔

★ جو شخص بیٹھ کر نماز میں قرآن پڑھتا ہے، خداوندِ عالم پچاس حسنات اُس کے لیے لکھتا ہے اور پچاس گناہ اُس کے نامۂ اعمال سے مٹاتا ہے۔ اور پچاس درجات اُس کے بلند فرماتا ہے۔ ★ اور اگر کوئی شخص قرآن کا ایک حرف بھی کھڑے ہو کر حالتِ نماز میں پڑھے گا حق تعالیٰ سو نیکیاں اُس کے لیے لکھ دیتا ہے، اور سو گناہ اُس کے مٹاتا ہے اور سو درجات اُس کے بلند فرماتا ہے۔ ★ اور جو شخص قرآن ختم کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کی ایک دُعا، جو دنیا کے لیے ہو یا آخرت کے لیے ہو قبول فرماتا ہے۔

(روح الحیات ص ۵۵۵-۵۵۶) علامہ مجلسیؒ

★ جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ:

"اگر کوئی شخص قرآنی سو آیات کہیں سے بھی پڑھے اور بعد میں سات مرتبہ یا اللہ کہکر اگر پتھر کو شگافتہ ہونے کا حکم دے گا تو وہ بھی بنامِ خدا ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔"

(روح الحیات ص ۵۵۶) علامہ مجلسیؒ

★ وہ چھ چیزیں جو بعدِ موت بھی فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں

الحدیث

★ جنابِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی نے سوال کیا کہ:

★ میں حافظِ قرآن ہوں، قرآن کی تلاوت کرنا بحفظ بہتر ہے یا دیکھ کر؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: "دیکھ کر پڑھنا بہتر ہے کیونکہ قرآن پر نظر ڈالنا بھی ثواب کا موجب ہے۔" پھر فرمایا چھ چیزیں ایسی ہیں جو بعدِ مرگ فائدہ بخش ثابت ہوں گی: (۱) فرزندِ صالح جو باپ کی موت کے بعد استغفار کرے

(۲) وہ قرآن جس کو اُس کے بعد دوسرے تلاوت کریں۔

(۳) وہ کنواں جو عوام کے فائدہ کے لیے بناتے۔

(۴) وہ درخت جو دوسرے لوگوں کے فائدہ کے لیے لگائے۔

(۵) نہر یا آبِ جاری کا سلسلہ قائم کرے۔

(۶) وہ نیک سنّت جس پر لوگ اُس کے مرنے کے بعد بھی عمل کریں۔

★ آنحضرتؐ نے فرمایا: علیؑ ابنِ ابی طالبؑ کے چہرے پر نظر کرنا عبادت ہے ★ ماں باپ کے چہرے پر شفقت و مہربانی سے نظر کرنا عبادت ہے ★ قرآن پر نظر کرنا عبادت ہے۔

★ کعبہ پر نظر کرنا عبادت ہے۔

★ ..... (روح الحیات ص۵۵) علامہ مجلسیؒ

حفظِ قرآن

حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

★ "حاملانِ قرآن اہلِ بہشت کے بزرگ ہوں گے۔"

★ ایک اور حدیث میں ارشاد فرمایا:

"خداوندِ عالم اُس دل کو عذاب نہ دے گا جس نے قرآن حفظ کیا ہوگا۔"

★ ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"حافظینِ قرآن بہشت کے اعلیٰ درجوں میں پیغمبروںؑ سے دوسرے درجے پر ہوں گے۔"

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"قرآن کے حفظ کرنے والوں کی عزت کرو اور اُنھیں ذلیل نہ سمجھو، کیونکہ خدا کے نزدیک اُن کا درجہ بلند ہے۔"

★ علّامہ مجلسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ قرآن کے حامل اور اُس کے حافظ تین قسم کے ہیں:

(۱) قرآن کے الفاظ صحیح اور درست یاد کرے۔ یعنی علمِ قرأت اور حُسنِ قرأت اور آدابِ قرأت سے واقف ہو۔

(۲) قرآن کے معنوں سے واقف ہو اور اُس کی فضیلت کو سمجھتا ہو۔

(۳) قرآن کے احکام پر عمل پیرا ہو۔ جن اخلاقِ قرآنی سے متّصف ہونے کو کہا گیا ہے اُن سے متّصف ہو اور جن سے منع کیا گیا ہے اُن

سے محترز ہو۔ قرآن کا حامل اور حافظ دراصل وہی صحیح مدارج پر فائز ہوگا جو الفاظ و معانی کا حامل اور مطالبِ قرآنی سے بخوبی واقف ہو۔

(عین الحیوٰة صہ ۲۷۹)

★ حدیث میں ہے کہ:

"خدا کی بارگاہ میں انبیاءؑ کے بعد علماء کا درجہ ہے۔ اُن کے بعد حافظین و حاملینِ قرآن کا ہے۔ یہ اسی طرح دنیا سے جاتے ہیں جس طرح انبیاءؑ جاتے ہیں، اور یہ لوگ قبروں سے انبیاءؑ کے ساتھ برآمد ہوں گے اور صراط پر انبیاءؑ کے ساتھ گذریں گے، اور انبیاءؑ کے ثواب سے بہرہ مند ہوں گے۔ مبارک ہو طالب العلم اور حامل القرآن کو، کیونکہ اُنھیں بڑا شرف اور درجہ دیا گیا ہے۔"

(جامع الاخبار صہ ۵۱)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"قرآن کے پڑھنے اور اُس کی تلاوت کرنے والے اور اُس کو یاد کرنے والے تین طرح کے ہیں:۔

(۱) ایک وہ لوگ ہیں جو قرآن پڑھ کر اُسے دنیا کمانے اور مال و دولت حاصل کرنے کا ذریعہ بناتے ہیں اور اپنی قرآن خوانی پر لوگوں میں فخر کرتے ہیں۔

(۲) دوسرے وہ لوگ ہیں جو قرآن پڑھ کر اُس کے الفاظ و عبارت کو

حفظ کر لیتے ہیں، لفظوں کی درستگی میں کوشش کرتے ہیں مگر اُس کے احکام سے بے خبر اور اُس پر عمل کرنے سے غافل ہوتے ہیں۔

(۳) تیسرے وہ لوگ ہیں جو قرآن پڑھ کر اُسے اپنے دردِ دل کی دوا بناتے ہیں۔ راتوں کو اُس کے لیے جاگتے ہیں، دن بھر روزہ رکھتے ہیں، مسجد میں نماز کے اندر دل لگائے کھڑے رہتے ہیں، قرآن کی تلاوت میں صبح سے شام اور شام سے صبح کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی برکت سے خداوندِ عالم آفات اور بلاؤں کو اپنے بندوں سے دور کرتا ہے اور مسلمانوں کو دشمنوں پر غالب کرتا ہے، آسمان سے بارانِ رحمت کا نزول فرماتا ہے۔ خدا کی قسم ایسے قرآن پڑھنے والے کبریتِ احمر (سرخ گندھک) سے کم نہیں ہیں۔"

(جامع الاخبار ص۴۰، عین الحیٰوۃ ص۳۹۲)

★ ایک اور حدیث میں ہے کہ: آپؐ نے ایک خطبہ میں باوازِ بلند فرمایا:

"اے حاملِ قرآن! قرآن کے سبب سے فروتنی اور عاجزی زیادہ کر، تاکہ خدا تجھے بلند مرتبہ عطا فرمائے، قرآن کے ذریعہ سے لوگوں سے عزّت کا طالب نہ ہو۔ اِس سے خدا ذلّت دیتا ہے، قرآن کو اپنی زینت خدا کے واسطے سمجھ، اِسے لوگوں میں فوقیّت حاصل کرنے اور اُن میں زینت کا

سبب نہ بنا، اِس سے خدا تجھے ذلیل کر دے گا۔

(عین الحیوٰۃ صفحہ ۳۸۵) ..... *

* ایک حدیث میں ہے کہ:

" مومن کی شان یہ ہونی چاہیے کہ اُسے قرآن حفظ ہو۔ "

* ایک اور حدیث میں ہے کہ:

" جب اہلِ زمین کے کثرتِ گناہ کی وجہ سے خداوندِ عالم عذاب نازل کرنا چاہتا ہے، اور اُس کے سامنے بوڑھوں کا نماز پڑھنے کے لیے جانا اور بچّوں کا قرآن پڑھنا اور اُس کی تعلیم حاصل کرنا آجاتا ہے تو وہ نزولِ عذاب سے گریز کرتا ہے۔ "

* ایک حدیث میں یہ بھی ہے کہ:

" جو شخص قرآن یاد کر کے اُسے عمداً بھلا دے وہ جہنم کا مستحق ہے۔ "

قرآن مجید روزانہ پڑھنے کی حد

" مجمع البحرین صفحہ ۱۱ " میں بحوالہ " سورۃ المزمل آیت ۲۰ "

" فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ " مرقوم ہے کہ یہ آیت اِس امر پر دلالت کرتی ہے کہ: " قراۃ شیٔ من القراٰن واجب "

یعنی: قرآن کا کچھ نہ کچھ پڑھنا واجب ہے۔

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ:

"قرآن مجید خدا کی طرف سے بندوں کے لیے ایک عہدنامہ ہے اور ایک فرمان ہے، ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس عہدنامہ کو روزانہ دیکھا کرے اور اس کی تلاوت کیا کرے۔"

★ حدیث میں ہے کہ:

"قرآن مجید پڑھنے کی کوئی حد نہیں ہے، لیکن کوشش یہ کرنی چاہیے کہ روزانہ کم سے کم پچاس آیات ضرور پڑھے۔"

★ ایک حدیث میں تاجروں کے لیے ہے کہ: **(کاروبار کیلئے)**

"تاجروں کو چاہیے کہ اپنے کاروبار سے فراغت کے بعد جب گھر پہنچیں اور کھانے پینے سے فارغ ہو جائیں کم از کم ایک سورۃ قرآن کی ضرور پڑھ لیا کریں۔ اس سے رحمت کا نزول ہوگا، کاروبار میں ترقی ہوگی اور برکت ہوگی۔

ہر قسم کی بلا رد اور مرض سے شفاء:

ایک حدیث میں ہے کہ:

"جو شخص قرآن مجید کے کسی مقام سے سو آیات پڑھ کر سات بار یا اللہ کہے، اُس سے ہر قسم کا مرض دور ہوگا، اور اُس کی ہر بلا رد ہوگی (اور اگر کسی پر دم کرے تو اُس کے لیے بھی یہی فائدہ ہوگا۔)

قرآن مجید کی تلاوت کے آداب

امام المحدثین علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں : کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کو کم از کم پانچ چیزوں کا لحاظ رکھنا چاہیئے:

(۱) تلاوت باطہارت کرے۔ یعنی اگر غسل کی ضرورت ہو تو غسل کرے، ورنہ مستحب ہے کہ وضو بہر صورت کر کے تلاوت کرے۔

(۲) تلاوت کرتے وقت رو بقبلہ ہو۔

(۳) تلاوت سے پہلے استعاذہ کرے۔ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ کہے پھر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ پڑھ کر تلاوت شروع کرے۔

(۴) ترتیل اور حُسنِ صوت کا خیال رکھے۔

(۵) ترجمہ اور معانی و مطالب پر غور کرے۔

(عین الحیوۃ ص ۳۸۹)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

" قرآن مجید پر غور و فکر ایک ساعت کرے تو ستر برس کی عبادت سے بہتر ہے۔"

★ احادیث سے مستفاد ہوتا ہے کہ ماہِ رمضان میں ایک قرآن آنحضرتؐ کیلئے ایک قرآن امیرالمومنینؑ کیلئے ایک جناب سیدہؑ کیلئے ایک باقی ائمہؑ کیلئے پڑھے تو جنت میں اُن کے ساتھ ہوگا۔

★----۔ (عین الحیوۃ ص ۳۹۰)

ترتیل قرآن مجید

تلاوتِ قرآن مجید کے سلسلے میں ترتیل کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ سورۂ مزّمل میں ہے: "وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا"
یعنی: "قرآن کو ترتیل کے ساتھ پڑھا کرو۔"

لفظِ تَرْتِیْل ، رَتَّلَ سے مشتق ہے۔ جس کے لغوی معنی: خفضِ صَوت اور تحسینِ صَوت کے ہیں۔

خَفَضَ الصَّوت کے معنی آواز کو کم اور نرم کرنا ہے۔

ترتیلِ قرآن کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔ آواز نرم ہو، لہجہ اچھا ہو، حروف اور حرکات ٹھیک سے ادا کیے جائیں، اور رُک رُک کے سنبھلے ہوئے الفاظ نکالے جائیں۔

(المنجد صفحہ ۲۴۹ ، نہایہ ابنِ اثیر صفحہ ۴۹) .... ٭

٭ یعنی اِس طرح الفاظ اور حروف نکلیں کہ سامع (سننے والا) اُن کا شمار کرسکے۔ نہ اُس میں شعر پڑھنے کی کیفیت ہو، نہ بالو (ریت) کی طرح بکھیر دینے کی حالت ہو۔ وقوف کی حفاظت کی جائے، اور ہمس، جہر، استعلاء، اور اطباق کا لحاظ رکھا جائے اور جس قسم کی آیت ہو اُس پر اُسی حالت سے متاثر ہوا جائے۔ (مجمع البحرین صفحہ ۵۲۱)

★ علّامہ مجلسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ:"

"ترتیل کی دو صورتیں ہیں۔ ایک واجب، دوسری مستحب مشہور کی بناء پر ترتیلِ واجب یہ ہے کہ حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرے اور وصل و وقف کے قواعد کا لحاظ رکھے۔

اور ترتیلِ مستحب یہ ہے کہ قرآن کو آہستگی کے ساتھ اِس طرح پڑھے کہ حروف اور الفاظ ایک دوسرے میں داخل نہ ہو جائیں، بلکہ ایک دوسرے سے متمیز رہیں، اور اتنا فاصلہ بھی نہ ہو کہ الفاظ ایک دوسرے سے الگ معلوم ہوں۔"

حضرت امیرالمومنین علیہ السّلام نے ترتیل کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ: "ترتیل کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو اچھی طرح واضح کرو۔ اتنی سُرعت (اور تیزی) کے ساتھ نہ پڑھو جتنی سُرعت سے عرب اشعار پڑھتے ہیں اور اتنا پراگندہ بھی نہ کرو جیسے ریت کے ذرّے بکھرے ہوتے ہیں۔"

★.... (عین الحیٰوۃ صـ۳۸۶)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"قرآن کی ترتیل یہ ہے کہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے اور حُسنِ صَوت کا لحاظ رکھا جائے۔ نیز جس جگہ جنّت کا ذکر ہو اُس کی تمنّا کرے، اور جہاں دوزخ کا تذکرہ ہو اُس سے پناہ مانگے۔" (مجمع البحرین صـ۵۲۱)

ختمِ قرآن کا ثواب

⁂ ⁂ ⁂ ⁂

شیخ صدوق رح نے ختمِ قرآن کے متعلق بھی کئی حدیثیں نقل کی ہیں۔

ایک حدیث میں ہے کہ:

"جو شخص قرآن پڑھتا ہے خداوندِ عالم اُس پر رحمت کی نظر فرماتا ہے اور جو شخص ختمِ قرآن کا شرف حاصل کرتا ہے اُسے مین سو تیرہ انبیاء کی تبلیغ رسالت کا ثواب عطا فرماتا ہے، اور اُس کا وہ درجہ قرار دیتا ہے جیسے اُس نے تمام صُحفِ انبیاء ؑ کی تلاوت کی ہو، اور اُس کے جسم کو جہنّم پر حرام کر دیتا ہے، اور اُس کے والدین کو بخش دیتا ہے اور جنّت میں اُسے بہترین جگہ عنایت فرماتا ہے۔

★۔۔۔۔۔ (جامع الاخبار ص ۴۹)

★ ایک حدیث میں وارد ہوا ہے کہ:

"اگر کوئی شخص جمعے کے قرآن ختم کرے۔ یعنی جمعہ کے روز شروع کرکے جمعہ ہی کے دن ختم کرے تو خداوندِ عالم اُس کی عمر کے اوّل جمعہ سے آخرِ جمعہ تک قرآن پڑھنے کا ثواب اُس کے نامۂ عمل میں تحریر فرمائے گا۔"

★ ایک حدیث میں ہے کہ: قرآن مجید کی تلاوت میں عجلت نہیں

کرنی چاہیے۔ لیکن ماہِ رمضان کی تین شبوں میں قرآن ختم کیا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ زمانہ بہارِ قرآن و عبادت کا زمانہ ہے۔"

★ علی بن مغیرہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ میرے والد نے آپؑ کے جدِ بزرگوار سے ہر شب ایک قرآن ختم کرنے کے بارے میں سوال کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا: "ہاں ٹھیک ہے" پھر اُس نے عرض کیا کہ:

"میرے والد ماہِ رمضان المبارک میں چالیس قرآن ختم کرتے تھے اور کبھی زیادہ و کم بھی ہوتے تھے اور یہی میرا بھی عمل ہے اور یوم عید الفطر کو ایک ختمِ قرآن جناب رسولِ خداؐ کی خدمت میں اور ایک برائے جناب امیر المومنینؑ اور ایک جناب فاطمہؑ اور باقی ہر ایک امامؑ کے لیے اور ایک آپؑ کے لیے ہدیۃً پیش کرتا ہوں اور یہ عمل میرا شروع سے ہی ہے۔ اِس عمل کا کیا ثواب میرے نامۂ عمل میں لکھا جائے گا۔؟

حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ "اس عمل کے سبب سے خداوندِ عالم تم کو اُن حضرات کے ساتھ روزِ محشر محشور فرمائے گا اور تم اُن کے ساتھ ہو گے۔"

راوی یہ سُن کر چونک گیا اور عرض کیا کہ: "اِس قدر ثواب ہے اس عمل کا مجھ جیسے کمترین کے لیے۔؟

حضرتؑ نے تین مرتبہ فرمایا: "ہاں، ہاں، ہاں" (بلٰے بلٰے بلٰے)

*۔۔۔۔ (روح الحیات صـ ۵۵۲ ترجمہ عین الحیوٰۃ)

قرآن مجید میں انبیاءؑ کے اسماءِ گرامی

بناء بر اظہر قرآن مجید میں پچیس^۲۵ انبیاءؑ کے نام آتے ہیں:

(۱) حضرت آدم علیہ السلام (۲) حضرت نوح علیہ السلام
(۳) حضرت ادریس علیہ السلام (۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(۵) حضرت اسمٰعیل علیہ السلام (۶) حضرت اسحاق علیہ السلام
(۷) حضرت یعقوب علیہ السلام (۸) حضرت یوسف علیہ السلام
(۹) حضرت لوط علیہ السلام (۱۰) حضرت ھود علیہ السلام
(۱۱) حضرت صالح علیہ السلام (۱۲) حضرت شعیب علیہ السلام
(۱۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۱۴) حضرت ہارون علیہ السلام
(۱۵) حضرت داؤد علیہ السلام (۱۶) حضرت سلیمان علیہ السلام
(۱۷) حضرت ایوب علیہ السلام (۱۸) حضرت ذوالکفل علیہ السلام
(۱۹) حضرت یونس علیہ السلام (۲۰) حضرت الیاس علیہ السلام
(۲۱) حضرت الیسع علیہ السلام (۲۲) حضرت زکریا علیہ السلام
(۲۳) حضرت یحییٰ علیہ السلام (۲۴) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(۲۵) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

★ حضرت لقمان علیہ السلام کے بارے میں اختلاف ہے کہ نبی تھے یا نہیں؟ (ماخوذ از کتاب "الاعجاز فی علوم القرآن")

(نوٹ) حضرت عزیر علیہ السلام کا نام بھی قرآن مجید میں آتا ہے۔

بعض آیات و سورتہائے قرآنی کے فضائل

★ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ:

"اسمِ اعظم بسم اللہ سے اس قدر نزدیک ہے جس قدر آنکھ کی سفیدی سے سیاہی۔ (آنکھ کی پُتلی)

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ:

"ہر بیماری کے دفع کرنے کے لیے سات مرتبہ سورۃ حمد کا پڑھنا کافی ہے، اور اگر پھر بھی بیماری دور نہ ہو تو ستّر مرتبہ پڑھے عافیت کا میں ضامن ہوں۔"

★ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا کہ:

"جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ:

"خداوندِ عالم نے سورۂ فاتحہ کو دو حصّوں میں تقسیم فرمایا ہے۔ ایک حصّہ اپنے واسطے اور دوسرا حصّہ اپنے بندوں کے واسطے۔ تو جب بندہ کہتا ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تو خدا فرماتا ہے میرے بندے نے ابتداء کی ہے میرے نام سے، لہٰذا اس کے تمام کام بابرکت انجام دوں گا۔ پھر جب بندہ کہتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پس خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میری نعمتوں کا شکریہ ادا کیا، لہٰذا میں نے اضافہ کیا اس پر دنیا کی نعمتوں کے ساتھ آخرت کی نعمتوں کا۔

اور جب بندہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ میرے بندے نے میرے رحمٰن و رحیم ہونے کی شہادت دی ہے، لہٰذا میں اپنی ان صفات کی وجہ سے اپنی عطا و بخشش کو اپنے بندے پر مزید اضافہ کر دوں گا۔

اور جب بندہ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے "اے ملائکہ! تم گواہ رہنا اِس بندے نے اعتراف کیا ہے کہ میں مالکِ روزِ جزا ہوں۔ لہٰذا میں اِس کے روزِ جزا سارے گناہ معاف کر دوں گا۔

اور جب بندہ اِیَّاكَ نَعْبُدُ کہتا ہے تو خدا فرماتا ہے کہ تو نے میری عبادت کی، جس کا عظیم ثواب میں تجھ کو دوں گا۔

اور جب بندہ کہتا ہے وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تو خدا فرماتا ہے کہ میں ہر بلا اور مصیبت میں تیری مدد کروں گا۔

اور جب بندہ کہتا ہے: اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ تو خدا فرماتا ہے: جو کچھ تو نے مانگا وہ میں نے تجھ کو دیا، اور جس سے تو ڈرتا ہے اُس سے میں نے تجھ کو بے خوف کیا۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ:

"ستّر مرتبہ ہر درد اور تکلیف پر سورۃ حمد پڑھنے سے درد زائل ہو جاتا ہے۔ اور ستّر مرتبہ میّت پر سورۃ حمد پڑھ دی جائے تو عجب نہیں کہ مردہ زندہ ہو جائے۔

★ ایک شخص نے حضور اکرم ؐ سے دردِ سر کی شکایت کی۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: "درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورۃ الحمد اور آیۃ الکرسی پڑھو، پھر یہ کہو: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَجَلُّ وَاَکْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ عِرْقٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَرِّ النَّارِ •

★ ایک شخص نے آپؐ سے تپ (بخار) کی شکایت کی۔ آپؐ نے فرمایا: "اپنے گریبان کو کھولو اور سر اُس میں ڈال کر اذان و اقامت کہو، اور سات مرتبہ سورۃ الحمد پڑھو۔"

اُس نے ایسا ہی عمل کیا، بخار جاتا رہا۔

★ آپؐ نے مزید ارشاد فرمایا: "جو شخص سورۃ بقرۃ اور سورۃ آلِ عمران پڑھے گا، اُس پر روزِ قیامت یہ دونوں سورے ابر کی طرح سایہ فگن رہیں گے۔"

★ حضرت امام علی بن الحسینؑ (زین العابدینؑ) علیہ السّلام سے بسندِ معتبر منقول ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا: "جو کوئی سورۃ

بقرۃ کی آخری تین آیات پڑھے تو وہ اپنا اور اپنے مال کا نقصان نہ دیکھے گا، اور شیطان اُس کے پاس نہ آئے گا، اور قرآن کو وہ کبھی فراموش نہ کرے گا۔"

★ حضرتِ امام علی رضا علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ:

"جو شخص وقتِ خواب آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ کبھی فالج میں مبتلاء نہ ہوگا، اور جو بعدِ نماز پڑھے گا وہ زہریلے کیڑوں کے ڈنک (نیش) سے محفوظ رہے گا۔

★ حضرت امام محمّد باقر علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ:

"جو شخص ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے گا خداوندِ عالم اُس سے ہزار بلاؤں کو دفع فرمائے گا۔"

★ منقول ہے کہ ابو ذر غفاری نے حضرت رسولِ خداؐ سے سوال کیا کہ "سب سے عظیم آیت قرآن کی کون سی ہے؟

آپؐ نے ارشاد فرمایا: آیۃ الکرسی

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے کسی نے بخار کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا: "آیۃ الکرسی کو کسی برتن پر لکھ کر پانی سے دھو کر پی لو۔"

★ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے منقول ہے کہ میرے آباء میں سے کسی نے ایک شخص کو سورۃ فاتحہ پڑھتے ہوئے سنا، تو فرمایا:

"اِس نے شکرِ خدا ادا کیا، اور بخشا گیا۔" پھر آپؑ نے اُس کو سورۃ اخلاص (قل ھو اللہ احد) پڑھتے ہوتے سُنا تو فرمایا: "ایمان لایا اور بے خوف ہو گیا۔" پھر سورۃ قدر (انا انزلناہ) پڑھتے ہوتے سُنا، تو فرمایا: "اِس نے پیغمبرؐ کی تصدیق کی اور بخشا گیا۔" پھر آیۃ الکرسی پڑھتے ہوتے سُنا، تو فرمایا:

"سبحان اللہ جہنّم سے نجات پائی۔"

★ جناب امیر المومنین علیہ السّلام نے فرمایا: "اگر کسی شخص کی آنکھ میں کوئی تکلیف ہو تو بہ خلوصِ دل آیۃ الکرسی پڑھے تو انشاء اللہ تکلیف برطرف ہو جائے گی۔"

★ اور جو شخص قبلِ طلوعِ آفتاب گیارہ مرتبہ قُل ھو اللہ، گیارہ مرتبہ انا انزلناہ، اور گیارہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اُس کا مال محفوظ رہے گا۔"

★ اور جو شخص گھر سے باہر کسی مقصد سے جائے، اُسے چاہیئے کہ وہ آیۃ الکرسی، سورۃ انا انزلناہ، اور سورۃ الحمد پڑھے تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گا۔"

★ جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا:

"جو شخص سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اُس کو پوری عمر کی عبادت کا ثواب عطا ہو گا۔"

★ جنابِ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:

"اگر مسلمان کو یہ معلوم ہو جائے کہ آیۃ الکرسی کی کیا فضیلت ہے تو اُس کے پڑھنے سے کسی وقت بھی خالی نہ رہے۔"

★ جنابِ امام جعفر صادق علیہ السلام سے بسندِ معتبر منقول ہے

"جب خداوندِ عالم نے آیۃ الکرسی، سورۃ الحمد، اور آیتِ "شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ ..... (سورہ آلِ عمران ۱۸-۱۹)

..... اور آیت: "قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ .... (آلِ عمران ۲۶-۲۷)

نازل فرمانے کا امر کیا تو یہ مذکورہ آیات عرشِ الٰہی کے ساتھ چمٹ گئیں، اور عرض کیا: اے پروردگار! ہمیں کہاں نازل فرما رہا ہے، یہ لوگ تو خطا کار اور گنہگار ہیں۔"؟

حق تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ زمین پر جاؤ قسم ہے مجھے اپنی عزت و جلال کی، جو کوئی آلِ محمدؐ اور شیعیانِ آلِ محمدؐ میں سے تمہاری تلاوت کرے گا مخفی مخفی نظرِ رحمت اُس پر کروں گا اور اپنا لطف اُس پر نازل کروں گا ہر روز ستّر بار، اور ہر نظر میں اُس کی ستّر حاجات پوری کروں گا، اُس کی توبہ قبول کروں گا، خواہ اُس نے کتنے ہی گناہ کیے ہوں گے۔"

★ اشجع سلمی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ: مجھے اکثر خوفناک ویران بیابانوں سے گذرنا پڑتا ہے

کوئی ایسی چیز تعلیم فرمائیے کہ میں محفوظ رہوں۔
حضرتؑ نے فرمایا: "سر پر ہاتھ رکھ کر آیۃ الکرسی پڑھا کرو۔"

خواصِ دیگر سورتہائے قرآنی

"سورۃ النساء" جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص بروز جمعہ اِس سورۃ کو پڑھے، فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔"

"المآئدۃ" حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص ہر جمعرات کو اِس سورۃ کی تلاوت کرے وہ کبھی مشرک نہ ہوگا۔"

★ "سورۃ الانعام" حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام نے فرمایا: "اگر کوئی شخص کسی مہلک مرض میں مبتلاء ہو جائے تو اِس سورۃ کی تلاوت کرے، نجات پائے گا۔"

★ "سورۃ الاعراف" حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ: "جو شخص اِس سورۃ کو پڑھے گا وہ خدا کے دوستوں میں سے قرار پائے گا۔ اگر ہر جمعہ کو پڑھے گا تو حساب سے محفوظ رہیگا۔"

★ اصبغ بن نباتہ سے بسندِ معتبر منقول ہے کہ ایک روز

جناب امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: "قسم ہے مجھے اُس ذات کی جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا پیغمبر بنا کر بھیجا ہے، اور اُن کے اہلِ بیت کو بزرگی عطا فرمائی: بہ تحقیق کہ لوگ غرق سے بچنے، آگ و چوری سے حفاظت، غلام و کنیز اور چوپاؤں کے بھاگنے کی عادت دور کرنے کے لیے تعویذ و حرز جو تلاش کیا کرتے تھے، یہ سب کلامِ الٰہی میں موجود ہیں۔ جس کا جی چاہے مجھ سے پوچھ لے۔

ایک شخص کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یا امیر المومنین! مجھے وہ آیات تعلیم فرمائیے۔

آپ نے اِن دو آیتوں کو پڑھا:

(۱) "اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ ۖ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ○ (الاعراف ۱۹۶)

(۲) "وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ ۭ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○" (سورۂ زمر آیت ۶۷)

پس اُس شخص نے اِن آیتوں کو پڑھا اور ایسی زبردست آتش سے محفوظ رہا کہ جس نے ہمسائے میں بہت سے گھروں کو جلا کر

خاک کر دیا تھا۔

★ ایک اور شخص اُٹھا اور عرض کیا: یا حضرت! میرے پاس مویشی ہیں، اُن میں سے بعض کو بھاگ جانے کی عادت ہے؟

آپؒ نے فرمایا: جو بھاگ جاتا ہو اُس کے کان میں یہ آیت پڑھ دو: "وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝" (آلِ عمران ۸۳)

چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا تو تمام سرکش مویشی رام ہو گئے۔

★ پھر ایک اور شخص کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یا حضرت! جہاں میں رہتا ہوں اُس سرزمین پر درندہ جانور بکثرت ہیں جو گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں اور میرے پالتو جانوروں کا نقصان کر جاتے ہیں۔؟

آپؒ نے فرمایا: اِن دو۲ آیتوں کو پڑھا کرو:

" لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ التوبۃ آیت ۱۲۸)

★ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝" (التوبۃ آیت ۱۲۹)

چنانچہ جب اُس نے ان آیات کو پڑھنا شروع کیا تو کوئی درندہ

اُس کے گھر کی طرف نہ آیا۔

★ پھر ایک اور شخص اُٹھا اور عرض کیا: یا حضرت! میرے اندر صفرا بکثرت جمع ہوگیا ہے جو بہت تکلیف دیتا ہے کوئی آیت مجھے بھی تعلیم فرمائیے تاکہ یہ مرض دور ہو۔؟

آپؐ نے فرمایا: "سن ! یہ تدبیر ایسی ہے کہ نہ تیرا درہم خرچ ہوگا اور نہ دینار۔ اپنے شکم پر آیۃ الکرسی لکھ اور اُس کو دھو کر پی لے کہ قدرتِ خدا سے شفاء ہوگی۔

★ ایک اور شخص اُٹھا اور عرض کیا: یا حضرت! میرا غلام بھاگا ہوا ہے، اُس کے لیے کیا پڑھوں؟

آپؐ نے فرمایا: یہ آیت پڑھو:

"اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِىْ بَحْرٍ لُّجِّىٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۔"

(سورۃ النور ۲۴ آیت ۴۰)

جب اُس شخص نے یہ آیت پڑھنا شروع کی، تو غلام خود بخود اُس کے پاس آگیا۔

★ پھر ایک اور شخص نے عرض کیا: یا حضرت! چوروں سے

اپنے مال کی حفاظت کے لیے مجھے بھی کچھ تعلیم فرمائیے۔؟

آپ نے فرمایا: "جب تم بستر پر سونے کو جاؤ تو اِن دو آیتوں کو پڑھ لیا کرو، تمھارا مال محفوظ رہے گا:

(۱) "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝" (سُورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۰)

(۲) وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ۝"

(سُورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱)

★ پھر آپ نے فرمایا: اگر رات کے وقت کوئی شخص خطرناک جنگل میں ہو، اور آیتِ سخرہ کو پڑھ لے تو فرشتے اُس کی حفاظت کریں گے اور شیاطین اُس کے پاس بھی نہ آئیں گے: آیت یہ ہے:

"اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۭ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۴)

★ ایک شخص جس نے امیر المومنینؑ سے یہ سن لیا تھا، رات کو کسی ویرانے میں مقیم تھا۔ یہ آیت پڑھنی اُسے یاد نہ آئی تھی۔ دو شیاطین آئے۔ ایک نے اُس کا منھ بند کر دیا، تاکہ آیت نہ پڑھنے پائے، دوسرے نے کہا، ابھی منھ بند نہ کرو تھوڑی سی مہلت دیدو۔ جب اُس نے منھ سے ہاتھ اُٹھایا، وہ شخص بیدار ہوا اور فوراً آیتِ مذکور کو پڑھا۔ فرشتے اُس کی حفاظت کو حاضر ہو گئے اور صبح تک اس کے پاس رہے۔ اُس نے جناب امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: "یا حضرت! میں نے آپؑ کے حکم کو راست اور برحق پایا۔" اُس نے رات کا تمام قصّہ بیان کیا، اور عرض کیا کہ اُسی روز طلوعِ آفتاب کے بعد اُس مقام پر گیا تو میں نے دیکھا کہ شیاطین کو زمین پر گھسیٹا گیا، کہ اُن کے نشانِ قدم زمین پر نظر آتے تھے۔

★ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی کو دریا وغیرہ میں غرق ہونے کا خطرہ لاحق ہو تو اِن آیات کو پڑھنے سے وہ محفوظ رہے گا: (سورۃ ۱۱ آیت ۴۱)

(۱) "بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝"

بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ؀

(۲) ”وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ ۖ وَالْاَرْضُ
جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ
مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِہٖ ؕ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی
عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ؀“ (سورۃ الزمر آیت ۶۷)

سُورۃ بنی اسرائیل:

★ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ:
”جو شخص اس سورے کو ہر شبِ جمعہ پڑھے، وہ نہ مرے گا تاوقتیکہ جناب امام صاحب الامرؑ کی زیارت سے مشرف نہ ہو جائے اور یہ شخص آنحضورؐ کے اصحاب میں شامل ہوگا۔

★ منقول ہے کہ عمر بن حنظلہ نے خدمتِ بابرکت جناب امام جعفر صادق علیہ السلام میں دردِ سر کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا اپنا ہاتھ سر پر جہاں درد محسوس ہو رہا ہو، رکھ کر یہ آیات پڑھو:

(۱) ”قُلْ لَّوْ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِہَۃٌ کَمَا یَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰی ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ؀“ (۴۲/۱۷)

(۲) ”وَاِذَا قِیْلَ لَہُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰہُ
وَاِلَی الرَّسُوْلِ رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ

عَنْكَ صُدُوْدًا ہ" (سورۃ النساء آیت ۶۱)

★ "سورۃ ھود [۱۱]"

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص اس سورۃ کو ہر جمعہ کے روز پڑھے گا وہ روزِ قیامت زُمرۂ پیغمبران میں مبعوث ہوگا۔

★ سورۃ یوسف [۱۲] :

جو اِس سورۃ کو ہر روز یا بکثرت پڑھے گا تو اُس کا چہرہ روزِ قیامت حضرت یوسفؑ کے چہرے کی طرح نورانی ہوگا۔

★ سورۃ الرَّعدِ [۱۳] :

اِس سورۃ کی تلاوت کرنے والا صاعقہ (بجلی) سے محفوظ رہیگا۔

★ سورۃ اِبراھیم [۱۴]، سورۃ الحِجرِ [۱۵]

جو اِن سورتوں کو جمعہ کے روز دو رکعت نماز میں پڑھے وہ کبھی تہی دست اور فقیر نہ ہوگا۔

★ سورۃ النَّحلِ [۱۶] :

جو شخص اِس سورۃ کی تلاوت کرے گا وہ کبھی مقروض نہ ہوگا۔

★ سورۃ الکھف [۱۸] :

جو شخص اِس سورۃ کو ہر جمعہ کے روز پڑھے گا تو وہ جب مرے گا مرتبۂ شہادت پر فائز ہوگا۔

★ سورۃ الحج ۲۲ :

جو اِس سورۃ کو ہر تیسرے روز پڑھے گا، وہ اُسی سال حج کی سعادت سے مشرّف ہوگا۔

★ سورۃ العنکبوت ۲۹ و سورۃ الروم ۳۰

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سورۂ عنکبوت کو ۲۳ ماہِ رمضان کی شب میں تلاوت کرے، بلا استثناء وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (تفسیر برہان۔ از ابنِ بابویہ)

حدیثِ نبوی میں یہ بھی ہے کہ جو اس کی تلاوت کرے گا، تمام مومنین و مومنات، منافقین و منافقات کی تعداد سے دس گنا نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں درج ہوں گی۔ (تفسیر انوار النجف)

جو شخص سورۂ روم کی تلاوت کرے گا آسمان و زمین کے درمیان تسبیح کرنے والے جملہ فرشتوں کی تعداد سے دس گنا نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں درج ہوں گی۔ (الحدیث)

جو شخص ماہِ رمضان کی ۲۲ تاریخ کو (عنکبوت و روم) دونوں سورتوں کو پڑھے، وہ واللہ اہلِ بہشت سے ہے (روح الحیات)

سورۃ یٰسٓ ۳۶

★ اس سورۃ کے فضائل بیشمار ہیں۔ اس کا پڑھنا ترک نہ کریں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ :
جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ : "ہر چیز کا دل ہوا کرتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔ جو شخص دن میں اِس کی تلاوت کرے وہ شام تک بلاؤں، موذی امراض، تنگدستی تھکان، دیوانگی وغیرہ سے محفوظ رہے گا، روزی میں وسعت ہو گی۔ جو شخص رات کو سونے سے پہلے تلاوت کرے گا تو ہر شیطانِ رجیم اور ہر آفت سے ستّر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے اور اگر وہ مرجائے تو سیدھا جنّت میں داخل ہوگا اور تیس ہزار فرشتے اُس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے، مشایعتِ جنازہ کریں گے، اُس کی لحد پر عبادت کریں گے اور ثواب اُن کی عبادت کا اُس کے نام لکھا جائے گا، اُس کی قبر میں حدِ نگاہ تک وسعت کی جائے گی، فشارِ قبر نہ ہوگا، اُس کی قبر سے آسمان تک ایک نورِ تاباں قائم ہوگا یہاں تک کہ وہ قبر سے محشور ہوگا۔ پھر وہ فرشتے اُس کے ہمراہ خوش طبعی سے باتیں کرتے ہوئے چلیں گے، صراط و میزان کی منازل میں اُس کے ساتھ ساتھ ہوں گے۔ پس دربارِ خداوندی میں انبیاء و مرسلین کے ہمراہ لاکر کھڑا کریں گے ... وغیرہ وغیرہ ★.... (ملخّص از تفسیر انوار النجف)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ یٰسٓ کو زعفران اور عرقِ گلاب سے سات دن تک روزانہ

متواتر لکھے (یعنی ہر روز ایک مرتبہ لکھے) اور دھو کر روزانہ پیئے اسی صورت سے سات روز تک لکھے اور پیئے، اُس کا اثر یہ ہوگا کہ وہ ہر سُنی ہوئی چیز کو حفظ کرے گا۔ مناظرے میں فریقِ مخالف پر غالب رہے گا۔ لکھ کر اپنے پاس رکھے، جن وانس کے شر و اذیتوں سے محفوظ رہے گا۔ (تفسیر انوار النجف)

★ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے کسی نے بواسیر کی شکایت کی۔ آپؑ نے فرمایا کہ سورۃ یٰسٓ کو شہد سے لکھ کر پانی سے دھو کر پی لو۔ اگر کسی کے جسم پر برص کے سفید داغ ہوں تو وہ بھی پی لے شِفا پائے گا۔

★ ایک شخص نے جناب امیر المومنین علیہ السلام سے سوال کیا کہ گم شدہ شئے کے لیے کوئی دعا تعلیم فرمائیے؟

آپؑ نے فرمایا دو رکعت نماز بجالاؤ اور ہر رکعت میں سورۃ یٰسٓ پڑھو۔ اس کے بعد کہو یَا ھَادِی الضَّآلَّۃِ رُدَّ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ

★ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے بسندِ معتبر منقول ہے کہ "جو شخص عمر بھر میں ایک بار سورۃ یٰسٓ پڑھ لے، اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقاتِ دنیا و آخرت اور آسمانی خلقت کی تعداد سے ہر ایک کے برابر نیکیاں اُس کے نام لکھے گا" اور دو دو ہزار گناہ بخش دے گا فقیری، قرض، مکان سر پر گرنے، دیوانگی، جذام اور ہر ایک تکلیف

اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ سکراتِ موت، قبضِ روح اور وحشتِ قبر کو اُس کے واسطے آسان کر دے گا، دنیا میں فراخ روزی اور آخرت میں بہشت کا ضامن ہوگا۔ اور اس قدر ثواب عنایت فرمائے گا کہ اِس کا قاری خوش ہو جائے گا اور آسمان و زمین کے فرشتوں سے خطاب فرمائے گا کہ میں فلاں بندے سے راضی ہوں۔ تم اُس کے لیے استغفار کرتے رہو۔

★ سورۃ صٰفّٰت ۳۷ :

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو کوئی اِس سورے کو روزِ جمعہ پڑھے، تمام بلاؤں سے ہمیشہ حفاظت میں رہے گا۔ دنیا میں روزی کشادہ ہوگی، جان و مال اور اولاد میں کوئی تکلیف نہ دیکھے گا۔ کسی ظالم حاکم اور شیطانِ لعین سے ایذا نہ پائے گا۔ اگر اُس روز مر جائے تو شہید ہوگا اور شہداء کے ساتھ داخلِ بہشت ہوگا۔

★ جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو بچھو یا سانپ کے کاٹنے کا خوف ہو، وہ یہ آیت پڑھے۔ اور جو چاہے کہ قیامت کے روز بے حساب ثواب حاصل کرے، تو وہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھے:

"سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۚ وَ

سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝" * (سورۃ الصّٰفّٰت آیات ۱۸۰ تا ۱۸۲)

اگر کوئی شخص ہر دفعہ کے بیٹھ کر اُٹھنے میں یہ آیت پڑھے گا، تو اُس نشست کے دوران جو گناہ اُس سے صادر ہوا ہوگا اُس کا کفّارہ وہی ہوگا۔

★ تفسیر مجمع البیان میں حضرت رسالت مآب صؐ سے مروی ہے کہ "جو شخص روزِ قیامت اپنے میزان کو وزنی دیکھنا چاہے تو اُسے ہر مجلس (ہر نشست) میں اختتامِ کلام پر مذکورہ بالا تینوں آیات پڑھے۔"

★ سُوْرَۃُ صٓ: ۳۸

جو شخص شبِ جمعہ میں سورۃ صٓ پڑھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی اس قدر نیکی اُسے عطا فرمائے گا کہ کسی کو عطا نہ کی ہوگی، سوائے پیغمبر یا فرشتے کے، اور جنّت میں جگہ دے گا اور وہ اپنے اہلِ خانہ میں سے، مع خادم کے، جس کو چاہے گا، اُسے بھی بہشت ملے گی۔

(از امام محمّد باقر علیہ السلام)

★ سُوْرَۃُ حٰمٓ سجدۃ ۴۱

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص اِس سورے کی تلاوت کرے، روزِ قیامت اللہ تعالےٰ

اُسے ایک نورعطا فرمائے گا، کہ جہاں تک اُس کی نگاہ پہنچے گی، روشنی ہی روشنی نظر آئے گی، اور اپنی رحمت سے اُسے فرحت اور سرور عطا فرمائے گا۔ اُس کی یہ حالت دیکھ کر دوسرے لوگ اُس جیسا ہونے کی تمنّا کریں گے۔

★ سورۃ حٰمٓ عٓسٓقٓ (الشوریٰ)

جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ:

"جو شخص اِس سورۃ مبارکہ کو ہمیشہ پڑھتا رہے، قیامت کے روز جب قبر سے اُٹھایا جائے گا، اُس کا چہرہ برف کی مانند سفید اور آفتاب کی طرح درخشندہ ہو گا جس وقت عرشِ الٰہی کے رُو بہ رُو کھڑا ہو گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "اے میرے بندے! تو ہمیشہ یہ سورۃ پڑھتا رہا۔ اگر اس کے پڑھنے کے ثواب سے واقف ہوتا، تو اس کی تلاوت سے کبھی تھکان محسوس نہ کرتا۔" اب اس کا اجر سنو! فرشتوں کو حکم ہو گا کہ اسے بہشت میں لے جاؤ۔ اور اُس محل میں لیجاؤ جو بالخصوص اس کے لیے بنوایا ہے۔ جس کے در و دیوار یاقوتِ سرخ کے، کنگرے اور بُرج یاقوتِ سبز کے ہیں۔ لطافت و پاکیزگی میں ایسا شفّاف ہے کہ اندر سے باہر کی تمام چیزیں اور باہر سے اندر کی تمام چیزیں نظر آتی ہیں، اور اُس محل میں باکرہ حورالعین، جوان عورتیں اور ہزار کنیزیں، ہزار غلام نہایت حسن و جمال اور قرینے سے اُس کی خدمت کیلیے ہوں گے۔

★ سورۃ الزخرف[۴۳] :

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

"جو کوئی اِس سورے کی ہمیشہ تلاوت کرتا رہے، اللہ تعالیٰ قبر کے موذی جانوروں اور فشارِ قبر سے اُس کی محافظت فرمائے گا، اور روزِ قیامت یہ سورہ اُس کی سفارش کر کے بہشت میں پہنچائے گا۔

★ "خواصِ قرآن" میں سے ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا :

"جو شخص اِس سورۃ کو لکھ کر پیئے گا، اُس کو کسی دوسری دوا کی احتیاج نہ رہے گی۔ اور اگر مرگی والے شخص پر اِس کے پانی کو چھڑکا جائے تو اُس کو فوراً آرام ہوگا اور اُس کا شیطان اُس کے پانی سے جل جائے گا۔" (تفسیر انوار النجف)

★ سورۃ محمدؐ[۴۷] :

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

"جو کوئی اِس سورے کو پڑھتا رہے، یہ گناہوں سے اُسے بچائے گا، دین میں اُسے شک نہ ہوگا، فقیری میں مبتلا نہ ہوگا بادشاہ کے خوف سے بے خطر ہوگا، اُس کے مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ ہزار فرشتے مقرر فرماتا ہے تاکہ اُس کی قبر پر نماز پڑھا کریں، اور اُن نمازوں کا ثواب اُس کو عطا فرماتا ہے۔ جب وہ قبر سے اُٹھے گا

ہزار فرشتے اُس کے ہمراہ ہوں گے جو قیامت کی تکلیف سے اُسے امن میں رکھیں گے، اور وہ وہاں خدا اور رسولِ خداؐ کی امان میں ہوگا

★ اور آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ:

"جو شخص ہمارے اور ہمارے دشمنوں کے حالات کا جائزہ لینا چاہے تو اِس سورے کی تلاوت کرے (اور اس کو سمجھ کر غور کرے تو اُسے معلوم ہوگا کہ) اِس میں ایک آیت ہمارے حق میں ہے (جو آیت ایمان کے بارے میں ہے) اور دوسری آیت (جو کفر کے بارے میں ہے وہ) ہمارے دشمنوں سے متعلق ہے۔"

★ جو شخص اس سورے کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جنوں کی اذیت اُس سے دور ہوگی اور ہر وارد ہونے بلا و مصیبت سے امن میں رہے گا (باذن اللہ تعالیٰ) ★ (تفسیر انوار النجف)

★ سورۃ الجنّ ۷۲:

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ:

"جو شخص اِس سورے کو اکثر تلاوت کرے، وہ دنیا میں جنوں کے آزار اور سحر و جادو کی تکلیف سے محفوظ رہے گا اور بہشت میں جناب رسولِ خداؐ کے رُفقاء میں شامل ہوگا۔" (روح الحیات)

★ مصباحِ کفعمی سے منقول ہے کہ اس سورے کو لکھ کر دھو کر پینے سے حافظہ تیز ہوتا ہے۔ (فوائد القرآن۔ بحوالہ تفسیر انوار النجف)

★ سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ : ۵۵

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ:

" جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد سورۃ الرحمٰن کا پڑھنا مستحب ہے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کے بعد یہ کہنا چاہیئے: لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآئِكَ رَبِّ اُکَذِّبُ۔"

★ آپؑ نے فرمایا کہ: سورۃ الرّحمٰن کی قرأت کو ترک نہ کرو کیونکہ یہ سورۃ منافقوں کے دلوں پر نہیں ٹھہرتی اور روزِ محشر دربارِ پروردگار میں بہتر انسانی شکل میں پیش ہوگی جس سے خوشبو مہکتی ہوگی تو خداوندِ کریم اس سے پوچھے گا کہ کس کس نے دنیا میں تیری تلاوت کو جاری رکھا تھا تو وہ اپنے پڑھنے والوں کے نام بتائے گی۔ پس اُن کے چہرے سفید نورانی ہوں گے۔ اور اُن کو حکم ہوگا کہ جن کی چاہو سفارش کر سکتے ہو۔ پس ان کی سفارش مقبول ہوگی اور ان کو حکم ہوگا کہ جنّت میں جہاں چاہو قیام کر سکتے ہو۔

★ آپؑ سے مروی ہے کہ اس کو پڑھنے والا اگر رات کو مرے تو شہید مرتا ہے اور دن کو مرے تب بھی شہید مرے گا۔

★ خواص القرآن سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورۂ مجیدہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اُس کی ہر مشکل آسان ہوگی، آشوبِ چشم کے درد سکون میں رہے گا۔ (برہان۔ بحوالہ انوار النجف)

★ سُورۃُ الوَاقِعَۃِ :

جناب رسولِ خداؐ نے فرمایا :

" جو شخص سورۃ الواقعہ کو پڑھتا رہے وہ غافلین میں شمار نہ ہوگا۔"

★ جناب امام محمّد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ " جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۃ الواقعۃ کو پڑھے روزِ محشر دربارِ خداوندی میں اُس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح منوّر ہوگا۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا :

" جو شخص ہر شبِ جمعہ سورۃ الواقعۃ کو پڑھے، خدا کا محبوب ہوگا اور خدا اُس کو لوگوں کا بھی محبوب بنا دے گا، اور وہ دنیا میں کبھی فقر و فاقہ اور رنج و غم کو نہ دیکھے گا اور وہ جناب امیر المومنینؑ کے ساتھیوں میں ہوگا۔"

★ " تفسیر برہان" میں ہے کہ : یہ سورۃ مجیدہ جناب امیر المومنینؑ کے لیے مخصوص ہے۔

★ حضرت رسالت مآب صؐ سے منقول ہے کہ :

" اگر اِس سورۃ کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو خیر و برکت میں اضافہ ہوگا، وسعتِ رزق، زیادتیِ مقبولیت، اور ازالۂ فقر کے لیے اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے۔

نیز قبضِ روح میں آسانی اور گناہِ میّت معاف ہوتے ہیں۔ (انوار النجف)

★ سورۃ القدر (اِنَّا اَنزَلنٰہُ)

جو شخص اِس سورہ کی تلاوت کرے گا شہید کا مرتبہ پائے گا، اور اگر نماز میں اِس کی تلاوت کرے گا تو اُس کے تمام گناہانِ گذشتہ کو خدائے بزرگ وکریم معاف فرمائے گا۔

اگر کوئی ماہِ رمضان المبارک میں متواتر اور ۲۳ ماہِ رمضان کو ہزار مرتبہ (یعنی شبِ ۲۳ کو) پڑھے، وہ صبح کے وقت اِس قسم کے عجائبات دیکھے گا کہ حیران رہ جائے گا، اور اُس کا یقین مستحکم اور شدید تر ہو جائے گا۔

★ حضرت امام علی رضا علیہ السلام جب نیا لباس زیب تن فرماتے تو دس بار سورۃ انا انزلنٰہ، دس بار قل ھو اللہ اور دس بار قل یا ایھا الکٰفرون پانی پر دم کر کے لباس پر چھڑکتے اور فرماتے کہ جو شخص یہ عمل کرے گا خداوندِ عالم اُس کی روزی اور آرام و راحت میں فراخی و کشادگی عطا فرمائے گا تا ایں کہ اِس لباس کا ایک تار بھی باقی رہے۔

★ کسی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ مولا! میں نے چند شادیاں کیں لیکن اولاد سے محروم ہوں؟

آپؑ نے فرمایا: وقتِ جماع سات بار سورۃ انا انزلنٰہ پڑھ اور اس طرح کہ تیرا سیدھا ہاتھ تیری زوجہ کی ناف پر ہو۔

جب تک کہ حمل ظاہر نہ ہو اُس وقت تک ہر شب زوجہ کی ناف کے سیدھی طرف ہاتھ پھیرتا رہ ، اور سات بار سورۂ مذکور کو پڑھتا رہ ۔" جب اُس نے اس ہدایت پر عمل کیا تو خدا نے اپنے فضل و کرم سے اُسے سات فرزند عطا فرمائے۔"

★ آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ : "جو شخص نماز میں سورۂ انا انزلناہ اور سورۂ قل ھو اللہ نہیں پڑھتا ، اُس کی نماز کی قبولیت میں شک ہے ۔ اگر قبول بھی ہو جائے تو ثواب نہیں ملتا ۔ (روح الحیات)

★ حدیثِ نبوی ص میں ہے کہ جو شخص اِس سورۃ کو ایک دفعہ پڑھے تو وہ ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ثواب کا حقدار ہے۔

★ آنحضرت ص نے فرمایا کہ :

"کسی مومن کے دفن کی پہلی رات اُس کے لیے دو رکعت نماز پڑھی جائے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۃ القدر (یعنی۔ انا انزلناہ) پڑھے ۔ اور سلام کے بعد اس نماز کا ثواب میّت کو بخش دے ۔ تو خداوندِ کریم اُسی وقت اُس میّت کی قبر پر ایک ہزار فرشتے بھیجے گا کہ ہر فرشتے کے ہاتھ میں بہشتی حُلّہ (بہشتی لباس) ہوگا ، (جو اُس میت کے لیے ہوگا) اور اُس کی قبر کو وسعت دی جائے گی ۔ اور اِس نماز کے پڑھنے والے کو

بھی اجرِ عظیم عطا ہوگا۔ آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ میت پر دفن کی پہلی رات بہت غمناک ہوتی ہے۔ لہٰذا اپنے مُردوں پر اُس رات صدقہ دے کر رحم کرو۔ اگر صدقہ نہ دے سکو تو مذکورہ نمازِ ہدیہ کرو۔"

★ حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"سورۃ انا انزلنٰہ کو جو شخص بلند آواز سے پڑھے تو گویا اُس نے برہنہ تلوار سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ اور جس نے دل ہی دل میں (آہستہ آہستہ) اس کو پڑھا، تو گویا وہ اللہ کی راہ میں ذبح ہو کر اپنے خون میں تڑپ رہا ہو۔ اور جو شخص اس کو دس بار پڑھے اُس کے ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہر روز اپنے "والدین" کے لیے نمازِ ہدیۂ والدین اس طرح پڑھا کرتے تھے کہ)

پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ انا انزلنٰہ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ کوثر (انا اعطینٰک)

★ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا:

"ہر چیز کے لیے ثمرہ ہوتا ہے، اور قرآن کا ثمرہ سورۃ القدر ہے، ہر چیز کا خزانہ ہوتا ہے اور فقراء کا خزانہ سورۃ القدر ہے۔ ہر چیز کے لیے مدد ہوتی ہے اور کمزوروں کی مدد سورۃ القدر ہے۔ ہر چیز کے لیے کشادگی ہوتی ہے

اور تنگدستوں کی کشادگی سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کے لیے عصمت و حفاظت ہوتی ہے، مومنوں کی عصمت و حفاظت (کا ذریعہ) سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کے لیے ہدایت ہوتی ہے اور نماز گذاروں کی ہدایت سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کا سردار ہوتا ہے، اور علم کا سردار قرآن، (اور بروایت دیگر) علم کی سردار سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کی زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کا خیمہ ہوتا ہے اور عبادت گذاروں کا خیمہ سورۃ القدر ہے۔

★ ہر چیز کے لیے حجّت اور دلیل ہوا کرتی ہے، اور حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد حجّت سورۃ القدر ہے۔ الخ

(تفسیر انوار النجف)

سواری پر سوار ہوتے وقت:

★ بروایت "مکارم الاخلاق" حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ: "جو شخص سواری پر سوار ہوتے وقت "سورۃ القدر" کی تلاوت کر لیا کرے تو وہ صحیح و سالم اُس سے اُترے گا، اور اُس کے گناہ بھی بخش دیے جائیں گے۔ اور

حضرت امام محمدؑ باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ:
"اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی، تو میں یہ کہتا ہوں کہ سورۃ القدر کے پڑھنے والا تقدیر پر سبقت کر سکتا ہے پس جو شخص ارادۂ سفر کرے اور گھر سے نکلتے وقت سورۃ القدر کی تلاوت کرے تو وہ صحیح و سالم گھر واپس پلٹے گا۔

★ قبر پر سات بار پڑھا کرو:

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ:
"مومن کی قبر پر سات مرتبہ سورۃ القدر پڑھنا چاہیئے اس سے صاحبِ قبر اور پڑھنے والے، دونوں ہی کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔" ★..... (تفسیر انوار النجف)

★ سورۃ الزلزال ۹۹ (بجلی اور زلزلہ سے حفاظت)

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:
"جو شخص اس سورۃ کو نافلہ نمازوں میں پڑھے خداوندِ عالم اُسے زلزلہ اور بجلی سے بچائے گا اور دنیا آفات میں ہرگز مبتلا نہ کرے گا۔ اور جب وہ مرے گا تو ایک فرشتہ، ملک الموت سے اُس کی سفارش کرے گا، موت سے پہلے اپنا مقام جنّت میں دیکھے گا،

پردے سامنے سے ہٹ جائیں گے، پھر نرمی اور آسانی سے اُس کی روح قبض کی جائے گی۔

★ بسندِ معتبر جناب امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص سورۃ الزلزال کو چار مرتبہ پڑھے تو ایسا ہے گویا اُس نے تمام قرآن مجید پڑھا۔"

★.... (روح الحیات)

★ ایک حدیث میں ہے کہ:

"جس نے اس سورۃ کی تلاوت کی، گویا اُس نے سورہ بقرہ کی تلاوت کی، اور اُس کو ایک چوتھائی قرآن کے ختم کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔" ★... (تفسیر انوار النجف)

★ سورۃ القارعۃ ۱۰۱

★ جناب امام محمّد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ:

"جو کوئی سورۃ القارعۃ کو اکثر پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ دنیا میں اُسے دجّال کے فتنے سے محفوظ فرمائے گا، اور آخرت میں جہنّم کی آگ سے امان دے گا۔" (روح الحیات)

★ حدیثِ نبویؐ میں ہے کہ: "جو شخص اِس سورۃ کو پڑھے گا

روزِ محشر اُس کا میزانِ عمل وزنی ہوگا۔ (نیکیوں کا پلّہ بھاری ہوگا)

★ کاروبار کی تنگی ہو یا رزق میں کمی ہو، تو اِس سورۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھّے، تو تنگیٔ کاروبار دور ہوگی اور رزق کے دروازے باذنِ خدا کھُل جائیں گے۔

★ مصباحِ کفعمی سے منقول ہے کہ اِس سورۃ کو طشت پر لکھ کر عرقِ گلاب سے دھوئیں اور اُس عرق کو مکان میں جا بہ جا چھڑکا جائے تو اگر وہاں حشرات الارض ہوں گے تو سب کے سب باذنِ پروردگار وہاں سے نکل جائیں گے۔ (فوائد القرآن بحوالہ انوار النجف)

★ نمازِ فرائض و نوافل میں اس سورۃ کو پڑھا جائے تو خداوندِ عالم رزق میں وسعت دے گا، بدحالی کو دور کردیگا۔

(تفسیر انوار النجف)

★ سُورۃُ التَّکاثُر : ۱۰۲

جنابِ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص یہ سورۃ نمازِ فریضہ میں پڑھے خداوندِ عالم سَو شہیدوں کا ثواب اُس کے نام لکھے گا۔ اور جو کوئی اسے نافلہ نمازوں میں پڑھے پچاس شہیدوں کا ثواب اُس کے لیے لکھا جائے گا، اور نمازِ فریضہ میں فرشتوں کی چالیس صفیں اُس کے پیچھے نماز پڑھیں گی۔

(روح الحیات)

★ سُورَۃُ العَصرِ : ۱۰۳

جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص سورۃ العصر کو نافلہ نمازوں میں پڑھے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اُسے نورانی چہرے، ہنستے ہوئے دانتوں اور روشن آنکھوں سے اُٹھائے گا اور بہشت میں داخل فرمائے گا۔"

★ آنحضرتؐ نے فرمایا:

"جو شخص اِس سورۃ کی تلاوت کرے گا اُس کا خاتمہ صبر پر ہوگا، اور روزِ محشر اصحابِ حق میں شمار ہوگا۔"

★ مصباح کفعمی سے منقول ہے کہ بخار والے مریض پر اِس سورۃ کو پڑھا جائے تو اُس کو آرام ہوگا۔

★.... (تفسیر انوار النجف)

★ سُورَۃُ الکَوثَر : ۱۰۸

جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص سورۃ الکوثر کی تلاوت کرے اُس کو نہرِ جنّت سے سیراب کیا جائے گا اور قیامت تک عید الاضحیٰ کے موقع پر قربان ہونے والے جانوروں کی تعداد سے دس گنا اجر اُس کو نصیب ہوگا۔"

★ اور جو شخص فریضہ اور نافلہ نمازوں میں اس سورے کی تلاوت کرے اُسے کوثر سے سیراب کیا جائے گا، اور جوارِ رسولؐ

میں جگہ نصیب ہوگی۔"

★ سُوۡرَۃُ النَّصۡرِ :

حدیثِ نبوی ؐ میں ہے کہ: "جو شخص اِس سورۃ کو پڑھے وہ یوں سمجھے کہ گویا فتحِ مکّہ کے وقت حضورِ اکرم ؐ کے ہمراہ تھا۔"

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا:

"جو شخص نمازِ فریضہ یا نافلہ میں اِس سورۃ کو پڑھے خداوندِ کریم اُس کی تمام دشمنوں کے مقابلے میں مدد فرمائے گا، اور وہ روزِ محشر محشور ہوگا تو اُس کے پاس ایک کتاب ہوگی جو بولے گی کہ اِس کے لیے عذابِ جہنّم سے امان ہے۔ اور وہ شخص خود اپنے کانوں سے سُنے گا۔ پس جس چیز کی طرف سے گذرے گا وہ اُس کو خوشخبری سنائے گی، اور وہ داخلِ جنّت ہوگا۔"

اور دنیا میں اُمورِ خیر کے دروازے اِس قدر کُھلیں گے کہ نہ اُس نے کبھی اُن کی تمنّا کی ہوگی، اور نہ اُس کے دل میں ہوں گے۔

★ آنحضرت ؐ نے فرمایا:

"جو شخص اِس سورۃ کو نماز میں پڑھے گا، اُس کی نماز مقبول ہوگی۔"

یہ سورۃ حجّۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں نازل ہوئی، اور یہ سورۃ "سورۃ التوبۃ" کے بعد نازل ہوئی۔ (انوار النجف)

★ سُورۃُ الاِخلاص ★ ۱۱۲

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا:

"جو شخص اِس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھے، خدا اُس پر برکت نازل فرماتا ہے، اور جو دُو مرتبہ پڑھے، خدا اس کی اولاد پر بھی برکت نازل فرماتا ہے، اور جو تین مرتبہ پڑھتا ہے، خدا اُس کے دوستوں پر بھی برکت نازل فرماتا ہے۔ اِسی طرح جس قدر تلاوت میں اضافہ ہوتا جاتا ہے، ثواب و درجات میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے حتّٰی کہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے ہزار شہداء کا ثواب دیا جاتا ہے۔

اور بروایت انس: آنحضرت ص نے فرمایا: جو شخص بارہ (۱۲) دفعہ پڑھے تو جنّت میں اُس کے لیے بارہ محل تیّار ہوں گے، اور کراماً کاتبین ایک دوسرے سے کہیں گے کہ "چلو اپنے بھائی کے جنّتی محلوں کو دیکھیں۔" اور اگر سَو بار پڑھے تو ۲۵ برس کے گناہ معاف بشرطیکہ حقوقِ مالیہ اور قتل اُن میں شامل نہ ہوں۔ اور اگر چار سَو (۴۰۰) دفعہ پڑھے تو چار سو برس کے گناہ معاف ہوں گے۔ اور اگر ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اُس کو اُس وقت تک موت نہ آئے گی جب تک کہ وہ جنّت میں اپنا مکان نہ دیکھ لے۔"

★ جناب رسولِ خدا ص نے سعد بن معاذ کی نمازِ جنازہ پڑھی تو

اُس میں آپؐ نے دیکھا کہ ستّر ہزار ملائکہ شریک تھے۔ آپؐ نے جبریلؑ سے سوال کیا کہ اِس کو کس عمل نے اِس کا مستحق بنایا؟

جبریلؑ نے عرض کیا: یہ سورۃ الاخلاص بہت پڑھتا تھا۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا:

"اگر چاہتے ہو کہ خدا دشمنوں سے تمھاری پوری پوری حفاظت فرمائے، تو اپنے شش جہت (یعنی دائیں بائیں، اوپر نیچے، اور آگے پیچھے) سورۃ الاخلاص پڑھو۔ انشاءاللہ کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔"

★ اور جب کسی حاکم کے سامنے جاؤ تو تین مرتبہ اُس کے چہرے کے سامنے اِس کو پڑھو، اور پھر ہر مرتبہ اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتے جاؤ، اور اسی طرح باہر نکل آؤ۔ انشاءاللہ کامیاب واپس ہوگے۔

★ پھر آپؑ نے فرمایا: "جس نے ایک ہفتہ تک سورۃ الاخلاص کو نہ پڑھا، اُس کا حشر ابولہب کے ساتھ ہوگا۔"

★ نیز فرمایا: "اگر کسی کو کوئی بیماری لاحق ہو اور سورۃ اخلاص سے مدد نہ لے وہ اہلِ نار سے ہے۔"

★ اور فرمایا: "اگر تم خدا اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتے ہو تو بعد نمازِ فریضہ سورۃ الاخلاص کو ترک نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھارے اور تمھارے آباء و اجداد اور اولاد کے گناہ بخش دے گا۔"

★ جنابِ امیرالمومنینؑ نے فرمایا: "جو شخص بعد نمازِ صبح گیارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھے، شیطان لاکھ بار کوشش کرے مگر اس سے گناہ سرزد نہ ہوگا۔"

★ نیز فرمایا کہ: "جو وقتِ شب سورۃ الاخلاص پڑھے اُس کی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ پچاس ہزار فرشتے معیّن فرماتا ہے۔"

★ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: "جس نے ایک مرتبہ سورۃ الاخلاص کو پڑھا اُس نے گویا ایک ثُلث (تہائی) قرآن، ایک ثُلث توراۃ، ایک ثُلث انجیل، اور ایک ثُلث زبور کی تلاوت کی۔"

★ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص کسی بیمار پر سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص ۱۱۲، سورۃ ۱۱۴ النّاس، سورۃ ۱۱۳ الفلق پڑھے اور مریض کے چہرے پر ہاتھ پھیرے، (انشاء اللہ) مرض جاتا رہے گا۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"خداوندِ بزرگ و برتر نے بعوضِ فدک جناب فاطمہ زہراؑ کا بخار کو مطیع فرمایا ہے۔ لہٰذا جو دوستدارِ اہلبیتؑ ایکہزار مرتبہ بخار والے شخص پر سورۃ الاخلاص پڑھے، بخار ضرور دفع ہوجائیگا۔" (روح الحیات)

★ ایک شخص نے تنگدستی کی شکایت کی تو:

آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا: "جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کرو، خواہ مکان میں کوئی موجود نہ ہو، اور پھر سورۃ الاخلاص ایک دفعہ پڑھا کرو"۔ چنانچہ ایسا کرنے پر خدا نے اُس پر رزق کے باب کھولدیے۔"

★ روایتِ اہلِ بیتؑ میں ہے کہ سورۃ الاخلاص پڑھنے کے بعد تین مرتبہ کَذٰلِكَ اللّٰہُ رَبِّی کہے۔

★ ایک روایت میں ہے کہ: جو شخص اِس سورۃ کو ایک مرتبہ پڑھے تو ایک تہائی قرآن کا ثواب اور دو مرتبہ پڑھے تو دو تہائی قرآن کا ثواب، اور اگر تین مرتبہ پڑھے تو پورے قرآن ختم کرنے کا ثواب ملے گا۔

★ جناب امیرالمومنینؑ سے روایت ہے کہ: قبرستان سے گذرتے ہوئے اگر گیارہ مرتبہ سورۃ الاخلاص کو پڑھ کر مُردوں کو بخش دے تو سب اہلِ قبور کے گناہ معاف ہوں گے اور اُن کی تعداد کے برابر اُس کو ثواب حاصل ہوگا۔ ★ (تفسیر انوار النجف)

★ سُورَۃُ الْکٰفِرُوْنَ: ۱۰۹

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص سورۃ الکٰفرون اور سورۃ الاخلاص کو فریضہ نماز میں پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کے ماں باپ اور بھائی بہنوں کو بخش دے گا۔ اور اگر یہ شخص شقی ہوگا تو اس کا نام اشقیاء کی فہرست سے مٹا کر نیکوں کی فہرست میں لکھا جائے گا اور دنیا کی زندگی میں خدا اُس کو سعادت مند رکھے گا، اور اُس کی موت شہیدوں کی موت کے برابر ہوگی اور قیامت کے روز اُسے شہید اُٹھایا جائے گا۔"

اور فرمایا کہ اس سورے کو پڑھنے کے بعد کہو "دِیْنِیَ الْاِسْلَامُ" (میرا دین اسلام ہے)

★ سورۃ الفلق : ۱۱۳

* حضرت رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا: "مجھ پر معوذتان جیسی کوئی اور آیات نازل نہیں ہوتیں۔"
* آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "نظرِ بد سے حفاظت کے لیے سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس کا تعویذ باندھنا خوب ہے۔
* حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا:

"جس نے نمازِ وتر میں معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ النّاس) اور سورۃ الاخلاص کو پڑھا' اس کو کہا جاتا ہے کہ: اے عبدِ خدا! تجھے خوشخبری ہو کہ تیری نماز مقبول ہے۔
* حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص سورۃ الفلق کو سوتے وقت پڑھے اُس کو حج اور عمرہ اور روزے کا ثواب ملے گا۔ اور یہ ہر نظرِ بد کا تعویذ ہے۔"
* آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ: اگر کسی کو کوئی چیز پسند ہو تو فوراً یہ کلمات پڑھے: اَللّٰہُ اَللّٰہُ مَاشَآءَ اللّٰہُ پس اُس کی نظر سے کوئی چیز متأثر نہ ہوگی۔
* حضور اکرم ﷺ نے یہ بھی فرمایا: "جو شخص ماہِ رمضان کی راتوں میں اس سورۃ کو نمازِ فریضہ یا نمازِ نافلہ میں پڑھے تو اُس کو مکّہ معظمہ میں روزے رکھنے اور حج و عمرہ کرنے کا ثواب ملے گا۔" (انوار النجف)

★ سُورَۃُ النَّاسِ:

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کو مُعَوَّذَتَیْن کہا جاتا ہے۔

★ حضرتِ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص اپنے گھر میں ہر رات سورۃ النّاس کی تلاوت کرے گا، وہ قوم جنّ اور وسواس سے نجات پائے گا۔"

★ جو شخص اِس سورۃ کو لکھ کر چھوٹے بچوں کے گلے میں ڈالے تو وہ بچّے جنّات وغیرہ کی اذیّت سے محفوظ رہیں گے۔

★ حضورِ اکرم ص نے فرمایا:

"جو شخص سورۃ الناس کو کسی درد پر پڑھے تو اُس کو آرام نصیب ہوگا۔" (باذن اللہ)

★ آپ ص نے ارشاد فرمایا:

"جو شخص سوتے وقت سورۃ الناس کو پڑھے، تو یہ اُس کے لیے تعویذ ہوگا، اور ہر درد و تکلیف اور آفت کے لیے یہ سورۃ تعویذ (پناہ) ہے۔ اور باعثِ شفاء ہے۔

★ .... (تفسیر انوار النجف)

★ سُوْرَۃُ الدَّھْرِ :

حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام نے فرمایا: ”جو کوئی ہر پنجشنبہ کی صبح کو سورۃ الدھر کی تلاوت کرے گا، تو خداوندِ عالم اُس کو جنّت میں آٹھ صد باکرہ لڑکیاں اور چار ہزار حوریں عطا فرمائے گا۔ اور وہ حضرت رسولِ خدا ص کے ساتھ ہوگا۔“

★ تفاسیر میں ہے کہ اِس سورۃ کی آیات حضرت علیؑ و فاطمہؑ امام حسنؑ و امام حسینؑ اور جناب فضّہ کے حق میں اتریں۔

★ حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص سورۃ الدھر کی تلاوت کرے گا، اُس کی جزاء جنّت و حریر ہوگی۔“

★ اس سورۃ مجیدہ کا نام الانسان، ھل اتٰی اور سورۃ الابرار بھی ہے۔ ★ .... (تفسیر انوار النجف)

★ سُوْرَۃُ الْمُلْکِ :

اس سورۃ کا نام واقیہ اور منجیہ بھی ہے۔ کیونکہ: جناب رسالت مآب ص سے منقول ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے بچاتی۔

★ آپؐ نے فرمایا: ”جس نے سورۃ الملک کی تلاوت کی گویا کہ

اُس نے لیلۃ القدر میں شب بیداری کی۔

★ حضور اکرم صؐ نے ارشاد فرمایا:

"میں چاہتا ہوں کہ سورۃ الملک ہر مومن کو یاد ہونی چاہیئے۔"

★ آپؐ نے ارشاد فرمایا:

"قرآن مجید کی ایک سورۃ (ملکؐ) ہے جس کی تیس ۳۰ آیتیں ہیں، اس کی شفاعت مقبول ہے، وہ اپنے پڑھنے والے کو جہنّم سے نکال کر جنّت میں داخل کرے گی۔"

★ آپؐ نے فرمایا:

"جب مومن قبر میں سوئے گا تو فرشتے پاؤں کی طرف اُس کے پاس آئیں گے پس اُس کے پاؤں کہیں گے، اِس کو کچھ نہ کہو کیونکہ یہ ہمارے اوپر کھڑے ہو کر سورۃ الملک کی تلاوت کیا کرتا تھا۔"

★ آپؐ نے فرمایا: "یہ سورۃ عذابِ قبر سے حفاظت کرتی ہے۔"

★ حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام سے مروی ہے کہ:

"میں نمازِ عشاء کے بعد ہمیشہ سورۃ الملک کو پڑھا کرتا ہوں، اور پھر آپؑ نے گزشتہ روایت بیان فرمائی جس میں یہ اضافہ فرمایا کہ: "جب منکر و نکیر اُس کے سینے کے برابر آئیں گے تو اُس کے سینے سے آواز آئے گی: تم اِس کو کچھ

نہ کہو، کیونکہ اِس کے سینے میں سورۃ الملک محفوظ ہے۔"

★ آپؐ نے فرمایا: "میرے والد بزرگوار زندگی بھر اِس سورۃ کو صبح وشام پڑھا کرتے تھے۔"

★ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

"جو شخص سونے سے پہلے نمازِ فریضہ میں سورۃ الملک کی تلاوت کرے گا وہ صبح تک اللہ کی امان میں رہے گا، اور قیامت کے دن بھی اُس کو امان نصیب ہو گی، اور وہ جنّت میں داخل ہو گا۔"

★ آنحضرتؐ نے ارشاد فرمایا:

"اگر میّت کے لیے سورۃ الملک کو پڑھا جائے تو فوراً اُس کے پاس پہنچے گی، اور اُس کی تکلیف کو ختم کر دے گی۔"

(تفسیر انوار النجف)

★

★ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: "جو شخص خواب میں ڈرتا ہو اُس کو معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) اور آیۃ الکرسی پڑھ لینا چاہیے۔" (روح الحیات علامہ مجلسیؒ)

★ نوٹ: تیسویں ۳۰ پارہ "عَمَّ" کے دیگر سوروں کے خواص وفوائد کے لیے ملاحظہ فرمائیں ہماری تالیف "تفہم القرآن" جس میں ہر لفظ کے معانی، مفہومی ترجمہ اور مختصر تفسیر مومنین کے استفادہ کی خاطر تحریر کی گئی ہے۔

★ ★ ★

پاک محرم ایجوکیشن ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

۲۷۹- بریٹو روڈ- کراچی- فون: ۷۲۳۲۳۵۴